

احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

خواص:

(۱) رسول اکرم ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص درج ذیل دعا پڑھے، لکھ کر اپنے پاس رکھے یا گھر میں رکھے اس کا فقر ختم ہوگا اور اس کے رزق میں وسعت پیدا ہوگی دعا یہ ہے:

”يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا
بِرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ“

(۲) جو شخص حالت سجدہ میں 21 مرتبہ ”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ“ کا ورد کرے وہ جو بھی حاجت رکھتا ہو قبول ہوگی۔

(۳) اگر ”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ“ کو لوح پر نقرہ سے نقش کر کے رات کے تیسرے پہر اس جگہ دفن کر دے جہاں حشرات الارض مثلاً پھوس، کیڑے مکوڑے ہوں تو وہ وہاں نقصان نہ پہنچائیں گے۔

(۴) ایک روایت کے مطابق روز جمعہ کے اوراد میں ایک ”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ“ ہے۔ (تفصیل آخر کتاب میں)

﴿ ۸۷ ﴾

الْمُقِسِّطُ

معنی:

- ۱۔ عدل کرنے والا۔
- ۲۔ حقوق و واجبات کو پورا پورا ادا کرنے والا۔

نوٹ:

اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص بھی اس اسم کو اپنا ورد و وظیفہ بنانا چاہے تو لازمی ہے کہ وہ خود اپنے عمل میں بھی عدالت پیدا کرے کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ کی حدیث ہے:

”الْعِلْمُ بِلَا عَمَلٍ وَبَالٌ وَ الْعَمَلُ بِلَا عَمَلٍ ضَلَالٌ“
(علم عمل کے بغیر مصیبت ہے اور عمل علم کے بغیر گمراہی ہے)۔

قرآنی مثال:

”وَلَا يَأْتِ الشَّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا“ وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تَكْتُمُوا

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ“ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ“ (سورہ بقرہ.....۲۸۲)

ترجمہ:

اور جب گواہوں کو شہادت کے لئے بلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہئے چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ اسے لکھنے پر دل تنگ نہیں ہونا چاہئے (جو کچھ بھی ہو لکھ لینا چاہئے) یہ خدا کے نزدیک عدل کے قریب تر ہے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ، تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيبُ“ (دعائے مجرب)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے پرانگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

ایک قول ہے کہ یہ اسم حضرت سلمان ؓ کی انگلی پر نقش تھا جس کی برکت و بیعت سے تمام جن وانس اور چرند و پرند آپ کے مطیع و فرمانبردار تھے۔

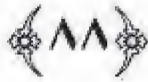
(۱) جس پر دوسو سے غالب ہوں یا زیادہ محتلم ہوتا ہوا اور بے ہودہ خیالات عارض ہوتے ہوں تو ”الْمُقْسِطُ“ کو مربع شکل میں پر کر کے تازہ اور مستعمل موم میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو ان موذی امراض سے نجات پائے گا۔

(۲) اگر روزانہ 72 مرتبہ ”یا مُقْسِطُ“ کا ورد کیا کرے تو بھی مذکورہ بالا پریشانی و بیماری سے نجات پالے گا۔

(۳) اگر روزانہ 72 مرتبہ ”یَا مُقْسِطُ“ کا ورد کرے اور چالیس دن تک یہ عمل لگاتا کرے تو مختلف قسم کی حکمتوں پر مطلع ہوگا اور اس کے کاموں میں برکات بھی ہوں گی اور بے نیاز و مستغنی ہوگا تو کل بر خدا کو ملحوظ خاطر رہنا چاہئے، یعنی مخلوق سے طمع و لالچ مد نظر نہیں ہونا چاہئے۔

(۴) ”یَا مُقْسِطُ وَ جَامِعُ“ کو اگر مربع شکل میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مشکلات کے حل کے لئے مفید و موثر ہے۔

(۵) ”یَا مُقْسِطُ وَ جَامِعُ“ کے مربع شکل والے صفحے کی پشت پر مفرد شخص یا گندہ چیز کا نام لکھ کر قرآن مجید کے اوراق کے درمیان رکھ دیا جائے تو مفرد اور چوری شدہ مال ظاہر ہو جائے گا۔



الْجَامِعُ

معنی:

روزِ قیامت لوگوں کو جمع کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ“ إِنَّ اللَّهَ لَا

يُخْلِفُ الْمِيعَادَ“ (سورہ آل عمران..... ۹)

ترجمہ:

اے ہمارے پروردگار! تو لوگوں کو اس دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک و

تردد نہیں ہے کیونکہ اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

کلمات معصومین:

”يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ“ (دعاے مشلول)

ترجمہ:

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی پریشانی لاحق ہو جائے یا اپنے گھر اور دوستوں سے دور ہو جائے یا اینوں کے بارے حیران و پریشان ہو یا کام کی تکمیل کا ذریعہ اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہو تو اسے چاہئے کہ اتوار کے دن چاشت کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اپنے ہاتھوں کی ہر انگلی پر ایک ایک مرتبہ ”یَا جَامِعُ“ کا ورد کرے اور ساتھ ساتھ انگلی کو بند کرتا جائے تو وہ بہت جلد اپنے مقصود کو پا لے گا۔

(۲) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کے گناہ بہت زیادہ ہوں اور نعوذ باللہ وہ بخشش سے ناامید و مایوس ہو تو ”یَا جَامِعُ“ کو اپنا ورد بنالے تو انشاء اللہ ناامیدی و مایوسی ختم ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے بخشش پا لے گا۔

(۳) اضطراب و پریشانی کے مواقع پر 584 مرتبہ ”یَا جَامِعُ“ کا ورد کرنا بہت زیادہ مؤثر ہے۔

(۴) اگر روزانہ 2920 مرتبہ ”یَا جَامِعُ“ کا ورد کیا جائے تو ورد کرنے والا بہت جلد وطن واپس لوٹے گا، مصیبت و بدبختی سے نجات پائے گا، ظاہری اور باطنی محبت و الفت حاصل ہوگی۔

(۵) اگر کوئی شخص روزانہ 29۷0 مرتبہ ”یَا جَامِعُ“ کا ورد کیا کرے تو کوئی عجیب نہیں نہ تمام وحشی جانوروں، پرندوں اور دوزخوں کو جو آپس میں جمع نہیں ہوتیں ان کو آپس میں جمع کرے، لیکن بشرطہا و شروطہا۔

(۶) دو افراد کے درمیان خاص طور پر میاں بیوی کے درمیان جب اتنے اختلافات پیدا ہو جائیں کہ جدائی کا خطرہ ہو تو ”یَا جَامِعُ“ کا ورد ان کو اکٹھا کرنے کی نیت سے ورد کرنا بہت ہی مفید ہے۔

اس کے ورد کا طریقہ یہ ہے کہ جب بستر میں داخل ہو تو اس سے پہلے کہ پاؤں دراز کرے (یعنی سکون سے سونے لئے سیدھا ہو کر لیٹے) دس یا دس سے زیادہ مرتبہ خلوص نیت کے ساتھ ”یَا جَامِعُ“ کا ورد کرے۔

﴿۸۹﴾

الْغَنِيُّ

معنی:

۱۔ بے نیاز،

۲۔ ہر چیز سے بے پرواہ،

۳۔ تو نگر۔

قرآنی مثال:

”قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى ۗ وَاللَّهُ

غَنِيٌّ حَلِيمٌ“ (سورہ بقرہ..... ۲۶۳)

ترجمہ:

(ضرورت مندوں کے سامنے) پسندیدہ گفتگو اور غنہ (اور ان سے تلخ باتیں

کہنے سے بچنا) اس بخشش و عطا سے بہتر ہے جس کے بعد اذیت اور تکلیف پہنچائی

جائے اور خدا بے نیاز اور بردبار ہے۔

کلمات معصومین:

”وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا، وَلَوْ لَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ

الْهَالِكِينَ“ (پندرہ رجب المرجب کی دعا)

ترجمہ:

تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ ہوتی

تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا۔

خواص:

(۱) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو یا لوگوں کے

پاس جو کچھ دیکھے اس پر طمع و حسرت کرے، اگر اس مذموم عادت اور شرک خفی سے نجات

حاصل کرنا چاہے تو روزانہ 1060 مرتبہ ”يَا غَنِي“ اپنے اعضاء بدن میں سے ایک

عضو پر پڑھے اور اس عضو پر ہاتھ پھیرے تو وہ بہت جلد اپنی ان بری عادات پر قابو پا

لے گا اور آسودہ حال ہو جائے گا۔

(۲) ایک قول ہے کہ اگر کوئی شخص بلاؤں یا فقر میں مبتلا ہو، عیال دار اور

مقروض ہو تو اس کو چاہئے کہ با وضو ہو کر جتنا زیادہ سے زیادہ ”يَا غَنِي“ کا ورد کر سکتا ہو

کرے تو ان تمام مشکلات سے نجات پا لے گا۔

(۳) ”يَا غَنِي“ کو ورد بنالینا رزق میں زیادتی کا باعث ہے۔

(۴) اگر کوئی دس جمعہ تک ہر جمعہ کے روز دس ہزار بار ”يَا غَنِي“ کا ورد

کرے تو اسے بے حساب و بابرکت دولت حاصل ہوگی (بسط ان دنوں لذیذ و مرغین

غذاؤں سے گریز کرے۔

(۵) فقر سے محفوظ رہنے اور مالی حالت بہتر کرنے کے لئے ہر روز سو مرتبہ

”يَا غَنِي“ کا ورد مجرب ہے۔

(۶) مشکلات و تنگی معیشت سے نکلنے اور دل و روح کے مستغنی ہونے کے

لئے نماز جمعہ کے فوری بعد 1060 مرتبہ ”يَا غَنِي“ کا ورد مجرب ہے۔

(۷) ایک روایت میں روز ہفتہ کے ورد ”يَا غَنِي“ ذکر کیا گیا ہے۔

(۸) فقر سے نجات اور وسعت رزق کے لئے درج ذیل دعا کو روزانہ

110 مرتبہ پڑھنا مجرب ہے:

”اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ“

اس دعا کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ مرزا شیرازی نے دعویٰ کیا ہے کہ

حضرت امام رضا علیہ السلام نے انہیں اس دعا کی خواب میں تاکید کی تھی۔

﴿۹۰﴾

الْمَغْنِيُّ

معنی:

۱۔ دوسروں کو غنی کرنے والا،

۲۔ دوسروں کو تو نگر کرنے والا

قرآنی مثال:

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَ إِنْ حِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يَغْنِيْكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ“

(سورہ توبہ.....۲۸)

ترجمہ:

اے ایمان والو! بے شک مشرکین ناپاک ہیں لہذا اس سال کے بعد وہ مسجد
الحرام کے قریب نہیں جاسکتے اور اگر فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو تو خدا اپنے فضل سے جب
چاہے گا تمہیں بے نیاز کر دے گا۔ بے شک اللہ دانای و حکیم ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا فَاتَّ كُلِّ اسِيرٍ يَا مُغْنِي الْبَائِسِ الْفَقِيرِ“ (دعائے مشلول)

ترجمہ:

اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارے مفلس کو غنی بنانے والے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو محنت و مزدوری کرتا ہو لیکن غربت و تنگدستی اس کا گھیرا کیے ہوئے ہو اور وہ مخلوق سے ناامید ہو چکا ہو اس کو چاہئے کہ وہ روزانہ دس ہزار بار ”یا مُغْنِي“ کا ورد کرے تو بہت جلد تو نگر ہو جائے گا اور مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

(۲) مخلوق سے بے نیاز ہونے اور خدا سے ربط کے لئے دن کے وقت 1107 مرتبہ ”یا مُغْنِي“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) غربت و تنگدستی سے بچنے کے لئے دن کے اوقات میں ”یا غْنِي لَا يَفْتَقِرُ“ کا بہت زیادہ ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

(۴) مخلوق سے بے نیازی اور وسعت رزق کے لئے رات کے وقت ”أَغْنِي مِنْ كُلِّ غْنِي“ کا بہت زیادہ ورد کرنا فائدہ مند ہے۔



الْمَانِعُ

معنی:

(مصلحت کی بنیاد پر روک لینے والا۔)

قرآنی مثال:

”وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا
الْأَوَّلُونَ ۖ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ
بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخَوْفًا“ (سورہ بنی اسرائیل..... ۵۹)

ترجمہ:

ہمارے لئے کوئی امر مانع نہیں کہ ہم (بہانہ ساز لوگوں کے تقاضوں پر) یہ
معجزات بھیجتے سوائے اس کے کہ گزرے ہوئے لوگوں نے ان کی تکذیب کی (انہی میں
سے) شموذ کو ہم نے ناقہ دیا (اور وہ ایسا معجزہ تھا) جو واضح اور روشن تھا، لیکن انہوں نے
اس پر ظلم کیا (اور ناقہ کو ہلاک کر دیا) ہم معجزات صرف ڈرانے (اور اتمامِ حجت) کیلئے
بھیجتے ہیں۔

کلمات معصومین:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَائِهِ مَانِعٌ“

(دعائے عرفہ)

ترجمہ:

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں۔

خواص:

(۱) ”یا مَانِعُ“ کا بہت زیادہ ورد کرنا دینی و دنیاوی ہلاکت و نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

(۲) ایک قول کے مطابق ”یا مَانِعُ“ کا بہت زیادہ ورد کرنا نفس کو خواہشات نفسانی سے باز رکھنے کا باعث بنتا ہے۔

(۳) ایک قول کے مطابق میاں بیوی کے درمیان غصہ و ناچاقی ختم کرنے کے لئے میاں بیوی میں سے کوئی بھی جب بستر پر جائے تو اس وقت 20 مرتبہ ”یا مَانِعُ“ کا ورد کرے تو ان کے درمیان غصہ و ناچاقی ختم ہو جائے گی۔

﴿۹۲﴾

الضَّارُّ

معنی:

- ۱۔ ضرر و نقصان پہنچانے والا،
- ۲۔ قحط مسلط کرنے والا،
- ۳۔ وہ مصیبت یا بد حالی لانے والا جو انسان کی ذات سے متعلق ہو۔

قرآنی مثال:

”وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ“ (سورہ یونس..... ۱۰۶)

ترجمہ:

اور سوائے اللہ کے کسی چیز کو نہ پکارو کہ جو نہ نفع دے سکتی ہے اور نہ نقصان۔
اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

کلمات معصومین:

”أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ اللَّهُ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَ الْآخِرُ بَعْدَ

كُلِّ شَيْءٍ، وَ الْبَاطِنُ دُونَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

(نماز حضرت صاحب الامر علیہ السلام)

ترجمہ:

میں سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و داناست۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جاہ و منصب رکھتا ہو اور اس کے زوال سے خوفزدہ ہو تو ہر شب جمعہ اور چاند کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ میں سو بار ”یَا ضَارُّ“ کا ورد کیا کرے۔

(۲) کسی بزرگ کا قول ہے کہ مقام و مرتبہ کی طلب یا اس میں زیادتی کے لئے (خواہ اپنے لئے ہو یا اقرباء کے لئے) ہر رات ”یَا ضَارُّ“ کا سو بار ورد کیا کرے تو مقام و منزلت پائے گا، ذلت و خواری سے امان میں رہے گا۔

(۳) بلند مقام کے حصول اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت

1001 مرتبہ ”یَا ضَارُّ“ کا ورد قائمہ مند ہے۔

﴿ ۹۳ ﴾

الْناْفِعُ

معنی:

۱۔ نفع دینے والا،

۲۔ خوشگواریاں دینے والا۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ
الْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ
السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَايَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ“ (سورہ بقرہ.....۱۶۴)

ترجمہ:

آسمانوں اور زمین کی خلقت میں، رات دن کے آنے جانے میں، انسانوں
کے قافلے کے لئے دریا میں چلنے والی کشتیوں میں، خدا کی طرف سے آسمان سے

نازل ہونے والے اس پانی میں، جس کے ذریعہ خدا نے زمین کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے، ہواؤں کے چلنے میں اور بادلوں میں جو زمین و آسمان کے درمیان معلق ہیں (خدا کی ذات یکتائی کی) ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل و فکر رکھتے ہیں۔

کلمات معصومین:

”صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعًا،
يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا، إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“

(جمعرات کے دن کی دعا)

ترجمہ:

محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت (نازل) فرما اور ان میں سے میرے لیے توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) معصوم ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص ”یَا نَافِعُ“ کا شب جمعہ میں زیادہ سے زیادہ ورد کیا کرے تو قرب الہی حاصل کر لے گا اگر بے شمار دشمنوں کے درمیان بھی چلا جائے گا تو صحیح و سلامت رہے گا۔

(۲) سفر کے دوران، خرید و فروخت اور زراعت کے وقت ”یَا نَافِعُ“ کا ذکر کرتے رہنا بہت فائدہ مند ہے۔

(۳) دریا و سمندر میں سفر کے دوران کشتی میں بیٹھے ہوئے افراد اگر سب مل کر

ایک لاکھ بار ”یا نافع“ کا ورد کریں تو کشتی غرق ہونے اور ہر مصیبت و آفت سے محفوظ رہے گی۔

(۴) جو شخص ”یا نافع“ کا ہمیشہ ورد کرے گا اس کو یہ سات خصوصیات حاصل ہوں گی:

- | | |
|----------------|---------|
| ۱۔ عزت | ۲۔ رفعت |
| ۳۔ نعمت و حشمت | ۴۔ محبت |
| ۵۔ قدرت | ۶۔ قوت |
| ۷۔ رزق | |

(۵) جو شخص جمعرات کے دن ”یا نافع“ کا ورد شروع کرے اور چھ شب جمعہ میں ہر دفعہ 603 مرتبہ ”یا نافع“ کا ورد کرے تو وہ شخص ظاہر و باطن میں مستغنی ہوگا، اس کے تمام دشمن مغلوب ہوں گے، ہر کام اور اقدام میں نفع حاصل کرے گا۔ اس کے علاوہ اس کا نفع تمام لوگوں کو پہنچے گا، اس میں پاکیزگی ہوگی اور ہمیشہ غالب رہے گا وغیرہ وغیرہ۔

﴿۹۴﴾

النُّورُ

معنی:

۱۔ روشنی،

۲۔ ظہور والا،

۳۔ پسندیدہ روشنی۔

قرآنی مثال:

”اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ * مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا
 مِصْبَاحٌ * الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ * الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ
 مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ * يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ
 وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ * نُورٌ عَلَى نُورٍ * يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ * وَ
 يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ * وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ“

(سورہ نور.....۳۵)

ترجمہ:

اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ نور خدا کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی (روشن) چراغ کسی طاق میں رکھا ہو اور وہ چراغ ایک فانوس میں ہو اور وہ فانوس فروزاں ستارے کی مانند شفاف و درخشاں ہو اور اس چراغ کو روشن کرنے کیلئے تیل زیتون کے ایسے درخت سے لیا گیا ہو جو نہ شرقی ہے نہ غربی ہے، (اس کا روغن ایسا صاف اور خالص ہو کہ) اگر چہ آگ اسے چھوئے بھی نہیں لیکن وہ روشن ہو جاتا ہو۔ نور کے اوپر نور ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت فرماتا ہے اور وہ لوگوں کو مثالوں سے بات سمجھاتا ہے اور وہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَمِنْ كُلِّ نُورِكَ نَيْرًا“

(دعائے سحر)

ترجمہ:

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُر نور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے۔

خواص:

- (۱) جو شخص بھی رات کو سوتے وقت سات مرتبہ سورہ نور کی تلاوت کرے اور پھر 256 مرتبہ ”یَا نُور“ کا ورد کرے اس کے باطن و ظاہر میں نور شامل حال ہوگا۔
- (۲) جو شخص ہزار بار ”یَا نُور“ کا ورد کرے خداوند عالم اس کے ظاہر و

باطن میں نور کا اضافہ فرمائے گا۔

(۳) جو شخص ”یا نُور“ کو اپنا ورد بنالے اس کا ظاہر و باطن پاک و صاف ہو گا اور اس پر چھپے امور ظاہر ہوں گے۔

(۴) دل کی صفائی اور زندگی میں تاریکیوں سے تحفظ کے لئے روزانہ 256 مرتبہ ”یا نُور“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۵) جو خالی پیٹ ”یا نُور یا ہادی“ کا ورد کرے اور پھر ہزار مرتبہ ”اِهْدِنِي يَا هَادِي وَ اُخْرِئْنِي يَا حَبِيْبُ وَ تَبِن لِي يَا مُبِيْنُ“ کا ورد کرے اس کا دل نورانی ہوگا۔

(۶) امر مجہول کے کشف کے لئے سوتے وقت ”النُّورُ البَاسِطُ الْقَاهِرُ“ کا ورد کریں تو خواب میں رہنمائی ہوگی۔

(۷) جو شخص ایک ہی مجلس میں ہزار بار ”یا نُور“ کا ورد کرے تو راہ حق کی ہدایت حاصل ہوگی۔

(۸) ایک روایت کے مطابق روزِ جمعہ کے اوراد میں سے ایک ورد 56 مرتبہ ”یا نُور“ کہنا بھی ہے۔ (تفصیل کے لئے آخر کتاب)

﴿ ۹۵ ﴾

الْهَادِي

معنی:

۱۔ ہدایت کرنے والا۔

۲۔ حق کی رہنمائی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ“ وَ كَفَى

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَ نَصِيرًا“ (سورہ فرقان.....۳۱)

ترجمہ:

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے مجرم لوگوں میں سے دشمن بنادئے۔ لیکن اسی

قدر کافی ہے کہ خدا تیرا ہادی اور مددگار ہے۔

کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ فِيْهِ عَلٰى صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ وَ جَنَّتِيْ فِيْهِ مِنْ

هَفَوَاتِهِ وَ اَقَامِهِ وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِي

الْمُضِلِّينَ“ (ساتویں رمضان المبارک کی دعا)

ترجمہ:

یا بار الہ! اس دن میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں میری مدد فرما، اس دن (اور اس ماہ) میں مجھے زبان کی لغزشوں اور گناہوں سے دور فرما، مجھے ہمیشہ اپنے ذکر اور یاد میں مشغول رہنے کی توفیق عنایت فرما اپنی توفیق سے اے گمراہوں کی رہنمائی و ہدایت کرنے والے۔

خواص:

- (۱) ”یا ہادی“ کا ہمیشہ ورد کرنا معرفت میں زیادتی کا باعث بنتا ہے۔
- (۲) جو شخص چاہتا ہو کہ خدا، پیغمبرؐ اور ائمہ کی معرفت و ہدایت حاصل کرے اسے 20 مرتبہ شب و روز ”یا ہادی“ کا ورد کرنا چاہئے۔
- (۳) جو شخص سوتے وقت خالی پیٹ ہونے کی صورت میں کہے: ”الْهَادِي الْغَيْبِ الْمُبِينِ“ تو اسرار مکنونہ و پوشیدہ پر مطلع ہوگا۔ اگر بلا فاصلہ کہے: ”یا ہادی اِخْرِنِي يَا غَيْبِ بَيْنِ لِي يَا مُبِينِ“ تو دشمنوں پر فتح و ظفر حاصل کرے گا۔
- (۴) دن کے وقت 17 مرتبہ اور رات کے وقت 20 مرتبہ ”یا ہادی“ کا ورد ہدایت خداوندی کے حصول کے لئے فائدہ مند ہے۔
- (۵) حوصل معرفت الہی کے لئے رات کے وقت 185 مرتبہ ”یا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدِي“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

﴿۹۶﴾

الْبَدِیْعُ

معنی:

- ۱۔ عدم سے وجود میں لانے والا،
- ۲۔ عالم کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا،
- ۳۔ بغیر آلہ و زمان و مکان کے خلق کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ وَ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ
كُنْ فَيَكُونُ“ (سورہ بقرہ..... ۱۱۷)

ترجمہ:

آسمانوں اور زمین کو وجود بخشنے والا وہی ہے اور جب کسی چیز کو وجود عطا کرنے
کا فرمان جاری کرتا ہے تو اس کے لئے کہتا ہے ”ہو جا“ اور وہ فوراً ہو جاتی ہے۔
کلمات معصومین:

”حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِیْعِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ“

(تہقیقات نماز صبح)

ترجمہ:

اے بلند ذات زمین و آسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں 70 مرتبہ ”یا“ بدیع“ کا ورد کرے تو دعا مستجاب ہوگی۔

(۲) کاموں کی درستگی کے لئے ”یا بدیع“ کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

(۳) جو شخص 700 مرتبہ ”الْبَدِیْعُ“ لکھے اور ہفتے کے روز غروب آفتاب کے نزدیک قبرستان میں دفن کرے، دفن کرتے وقت ”یا بدیعُ یا عَلَّامُ“ کہتا رہے تو علوم عجائب اس پر منکشف ہوں گے اور بابرکت دولت حاصل ہوگی۔

(۴) قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 86 مرتبہ ”یا بدیعُ“ کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

(۵) جو شخص ہزار بار ”یا بدیعُ“ کا ورد کرے تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

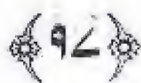
(۶) جب ایسا غم و اندوہ اور اضطراب ہو کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو تو چاہیے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ستر ہزار بار ”یا بدیعُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ“ کا ورد کرے پھر حلال چیز کا صدقہ دے تو انشاء اللہ بہت جلد اپنا مقصود حاصل کر لے گا۔

(۷) جو شخص چالیس روز تک ”یا بدیعُ“ کو لقمہ نان پر لکھ کر ناشتے میں

کھائے گا وہ بھوک و پیاس اور عذاب قبر سے امان پائے گا۔

(۸) اگر ”یَا بَدِیْعُ“ کو ہرن کی کھال پر مشک و زعفران اور گلاب سے ہر ماہ کی 9، 18، 27 تاریخ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دیکھا کرے تو بھوک، افلاس، ظالموں کے ظلم اور برے اخلاق سے محفوظ رہے گا اور اس کو سوتے وقت اپنے نیچے کے نیچے رکھے تو ہمیشہ سچے خواب دیکھے گا اور ڈراؤنے خوابوں سے امان میں رہے گا۔

(۹) اگر دن کے اوقات میں ”یَا بَدِیْعُ السَّمَاءِ“ کا 218 مرتبہ ورد کیا جائے تو انسان ہر قسم کی بھوک افلاس اور پیاس سے امان میں رہے گا۔



الْبَاقِي

معنی:

۱۔ ہمیشہ رہنے والا،

۲۔ ہمیشہ غیر تغیر پذیر،

۳۔ محافظ و نگہبان۔

قرآنی مثال:

”مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٌ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ“ (سورہ نحل۔ ۹۶)

ترجمہ:

کیونکہ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ فانی ہے لیکن جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ

باقی رہنے والا ہے اور جو لوگ صبر و استقامت اختیار کریں گے ہم انہیں ان کے بہترین

اعمال کی جزا دیں گے۔

کلمات معصومین:

”وَبُجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ“ (دعائے کمال)

ترجمہ:

(اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں) تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب سو بار ”یا باقی“ کا ورد کرنے والے اعمال مقبول ہوتے ہیں۔

(۲) طول عمر، استحکام امور، بقائے اولاد اور عمارات کے دوام کے لئے ”یا باقی“ کا ورد نفع عظیم رکھتا ہے۔

(۳) ”یا باقی“ کو اہل سلوک کا ورد شمار کیا جاتا ہے۔

﴿ ۹۸ ﴾

الْوَارِثُ

معنی:

- ۱۔ تمام موجودات کا اصلی مالک،
- ۲۔ تمام چیزوں کا پلٹنا جس ذات کی طرف ہے،
- ۳۔ باقی وغیر فانی۔

قرآنی مثال:

”وَوَرِثَ سُلَيْمَنُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنُطِيقَ
الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ“
(سورہ نمل..... ۱۶)

ترجمہ:

اور سلیمان داؤد کے وارث ہوئے اور سلیمان نے کہا: اے لوگو! ہمیں
پرندوں کی گفتگو کی تعلیم دی جا چکی ہے اور ہمیں ہر چیز عطا کی گئی ہے، اور یہ ایک واضح و
روشن فضیلت ہے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ، تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيبُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے

پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ”یَا وَارِثُ“ کا ہزار بار ورد کرنا حاجات کی برآری کا موجب بنتا ہے۔

(۲) درازی عمر اور بھائے نسل کے لئے 707 مرتبہ ”یَا وَارِثُ“ کا ورد

محبوب ہے۔

(۳) جو شخص ہزار بار ”یَا وَارِثُ“ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو

سیدھے اور سچے راستے کی رہنمائی فرماتا ہے۔

(۴) اذان صبح سے طلوع آفتاب کے درمیان ہزار بار ”یَا وَارِثُ“ کا ورد قبر

کی تنہائی کے خوف سے امان دیتا ہے۔

(۵) جس عورت کے بچے سقط ہو جاتے ہوں اس سے تحفظ کے لئے اور

حاملگی کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے ولادت تک روزانہ 707 مرتبہ ”یَا وَارِثُ“ کا

ورد بہت مفید ہے۔

(۶) طلوع آفتاب سے پہلے پہلے ”یَا وَارِثُ“ کا ورد کرنا ہر قسم کے خوف اور

نقصان سے حیات و موت کے ہر زمان میں بچاتا ہے۔

(۷) جو شخص بھی سوتے وقت یا تنہائی کے وقت ”یَا وَارِثُ“ کو اپنا ورد بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے کبھی تنہا نہ رکھے گا اور قبر میں لطف خداوندی اس کا منس ہوگا۔

”یَا وَارِثُ“ کے ورد کے آخر میں سات بار یا تین بار اس آیت کی تلاوت کرے:

”وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّ

أَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ“ (سورہ انبیاء..... ۸۹)

اور زکریا (کو یاد کرو) کہ جب اس نے اپنے رب کو پکارا (اور عرض کیا): اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ (اور مجھے ایک آبرو مند بیٹا عطا فرما) اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔

﴿۹۹﴾

الرَّشِيدُ

معنی:

- ۱۔ مصلحت بتلانے والا،
- ۲۔ صحیح راستہ بتانے والا،
- ۳۔ تمام معاملات میں صحیح ترین رہنمائی کرنے والا،
- ۴۔ بصیرت عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”قَالُوا يَا شُعَيْبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَتْرِكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
أَوْ أَنْ نَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ“ (سورہ
ہود.....۸۷)

ترجمہ:

انہوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ
دیں کہ جن کی ہمارے آباؤ اجداد پرستش کرتے تھے اور جو کچھ ہم اپنے اموال کے لئے

چاہتے ہیں اسے انجام نہ دیں تو بار بار اور رشید مرد ہے (تمھ سے یہ باتیں بعید ہیں)۔
کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ، أَجَرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے ہدایت والے تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں
 آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) جو شخص نماز عشاء کے بعد یہ آیت پڑھے:

”وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا نَآكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَتَلْتَبَتُّوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ“ (سورہ نحل..... ۱۴)

وہ ذات وہی ہے جس نے (تمہارے لئے) دریا کو مسخر کیا تاکہ اس سے تازہ گوشت کھا سکو اور لباس کیلئے اس سے وسائل زینت نکالو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ دریا کا سینہ چیرتی ہیں تاکہ تم (تجارت کر سکو اور) فضل خدا سے بہرہ مند ہو سکو، شاید تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

پھر ہزار مرتبہ ”یا رَشِيدُ“ کا ورد کرے توفیق و کامرانی، تدبیر، امور کے سرانجام پانے، حاجات بر آنے، ملوک و حکام کے تقرب اور لوگوں کے نزدیک محترم ہونے میں بہت موثر ہے۔

(۲) بسند معتبر وارد ہے کہ اگر استخارہ کی نیت سے ایک ہزار مرتبہ ”یا رَشِيدُ“ کا ورد کرے تو اس کا نفع و نقصان اس پر واضح و روشن ہوگا اور اس کا انجام کماحقہ جان لے گا۔

(۳) طلبِ راہِ راست کے لئے ”یا رَشِيدُ“ کا ورد مناسب ترین ہے۔
 (۴) حاجات کے بر لانے اور فتح و کامرانی کے لئے دن کے وقت 707 مرتبہ ”یا وَارِثُ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔



الصَّبُورُ

معنی:

۱۔ بردبار،

۲۔ سزا دینے میں جلدی نہ کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَةِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ“ (سورہ ابراہیم..... ۵)

ترجمہ:

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات کیساتھ بھیجا (اور حکم دیا) کہ اپنی قوم کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے اور انہیں ایام اللہ یاد دلانے اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں۔

کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا سَتَّارُ، یَا غَفَّارُ، یَا قَهَّارُ، یَا
جَبَّارُ، یَا صَبَّارُ“ (دعائے جوشن کبیر)

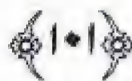
ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے۔ اے پردہ
پوش، اے بخشنے والے، غلبہ والے، اے زور والے، اے بہت صبر والے۔

خواص:

- (۱) ”یَا صَبَّور“ کا ورد طلب مغفرت کے لئے فائدہ مند ہے۔
- (۲) جس شخص کو رنج و مصیبت، درد و تکلیف اور کوئی مصیبت پیش آئے تو اگر
وہ ”یَا صَبَّور“ کا 33 مرتبہ ورد کرے تو اطمینان قلب پائے گا۔
- (۳) دشمن کی زبان بندی کے لئے ”یَا صَبَّور“ کا ورد مفید و موثر ہے۔
- (۴) لوگوں کے دلوں میں مقبولیت کے لئے ”یَا صَبَّور“ کا ورد آدھی رات
کے وقت زیادہ مفید ہے۔
- (۵) مصیبت و پریشانی کی دوری اور طلب مغفرت کے لئے دن کے
وقت 298 مرتبہ ”یَا صَبَّور“ کا ورد بہت مفید ہے۔

چوتھا باب
اسماء الہی غیر معروفہ
کے خواص



اَلرَّبُّ

معنی:

- ۱۔ تربیت کرنے والا،
- ۲۔ مالک،
- ۳۔ جمع کرنے والا،
- ۴۔ مدبر،
- ۵۔ اصلاح کرنے والا،
- ۶۔ رفیق و دوست،
- ۷۔ سردار،
- ۸۔ ثابت،
- ۹۔ دائم،
- ۱۰۔ خالق،
- ۱۱۔ تحویل،

۱۲۔ الہام کرنے والا،

۱۳۔ روحانی و جسمانی نشوونما کی ضروریات پوری کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (سورہ حمد.....۱)

ترجمہ:

حمد و ثناء اس خدا کے لئے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار و مالک ہے۔

کلمات معصومین:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ“ (دعائے وحدت)

ترجمہ:

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباء و اجداد کا رب ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ دس مرتبہ ”یَا رَبِّ“

یَا رَبِّ یَا رَبِّ کہتا ہے تو جواب میں رب العزت فرماتا ہے: ہاں! بول میرے بندے تیری کیا حاجت ہے۔

(۲) جو شخص ”یَا رَبِّ“ کا بہت زیادہ ورد کرتا ہو خداوند عالم اس کو اور اس

کی اولاد کو تحفظ عطا فرماتا ہے۔

(۳) جب کسی بہت ہی مہم کام کو انجام دینا ہو تو اس سے پہلے اگر 818 مرتبہ

”سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ رَجِيعٌ“ کا ورد کر لیا جائے تو ہر مشکل کام بھی آسان ہو جاتا

ہے۔

(۴) توجہ قلب کے لئے ”یَا رَبِّ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۵) کہا جاتا ہے کہ ”یَا رَبِّ“ ارباب سلوک کا ورد ہے۔

(۶) اگر کوئی شخص انتہائی مشکل میں گرفتار ہو اور اس سے نکلنے کا کوئی رستہ نہ

پاتا ہو تو ”یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَ الرُّوحِ یَا رَبُّ یَا رَبُّ“ کا بہت زیادہ ورد کیا کرے، سجدے میں بھی اس کا بہت زیادہ ورد کرے تو ہر مشکل بہت جلد آسانی میں بدل جائے گی۔

(۷) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 202 مرتبہ

”یَا رَبُّ“ یا 253 مرتبہ ”یَا رَبَّنَا“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۸) قبولیت دعا اور عزت و ناموس کی حفاظت کیلئے روزانہ 305 مرتبہ ”یَا

رَبِّ الْعِزَّة“ کا ورد مفید ہے۔

(۹) جنت میں بلند مقام کے حصول اور عذاب جہنم سے تحفظ کے لئے رات

کے وقت 579 مرتبہ ”یَا رَبِّ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ“ کا ورد مفید ہے۔

(۱۰) بلند مقام کے حصول کے لئے رات کے وقت 439 مرتبہ ”یَا رَبُّ

الْأَرْبَابِ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۰۲﴾

الاکرم

معنی:

۱۔ صاحب عزت و عظمت،

۲۔ با شرف رزق والا۔

قرآنی مثال:

”اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ“

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ“ (سورہ علق..... ۳ تا ۱)

ترجمہ:

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے جہان کو پیدا کیا۔ وہی جس نے انسان کو

جئے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھ کہ تیرا پروردگار سب سے زیادہ مکرم و با عزت ہے۔

کلمات معصومین:

”أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكْرُمِ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ“

(ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے

خواص:

(۱) ”یا اَکْرَمُ“ کو اپنا ورد بنا لینا دنیا و آخرت کے لئے حصول عزت و کرامت کا باعث ہے۔

(۲) ”یا اَکْرَمُ“ رزق و برکت کی کنجی ہے۔

(۳) ”یا اَکْرَمُ“ کا ورد دفع پریشانی کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔

(۴) کہا جاتا ہے کہ ”یا اَکْرَمُ“ کو اپنا ورد بنا لینے والے کو ایسی جگہ سے رزق حاصل ہوگا کہ جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہوگا۔

(۵) حصول عزت و کرامت کے لئے دن کے وقت 261 مرتبہ ”یا اَکْرَمُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۶) دن کے اوقات میں ”یا اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ“ کا ورد دفع پریشانی کے لئے بہت ہی مجرب ہے۔

﴿۱۰۳﴾

الْحَافِظُ

معنی:

۲۔ محافظ،

۱۔ نگہبان،

۳۔ نگہداشت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ“ (سورہ طارق.....۴)

ترجمہ:

یقیناً ہر شخص کا ایک نگہبان و نگہداشت کرنے والا ہے۔

کلمات معصومین:

”فَإِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ حَافِظًا، وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“

(اتوار کے دن کی دعا)

ترجمہ:

اے اللہ! تو بہترین نگہبان ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی حادثہ یا بڑی مصیبت سے ڈرے اور اس کی جان و مال کو خطرہ ہو اور وہ چاہے کہ امن و سلامتی میں رہے تو وہ سورہ توحید اور سورہ نصر پڑھے اور اس دعا کو جو تمام اسماء حسنی کی جامع ہے اسے پڑھے اور ہر دس اسم پڑھنے کے بعد ”یا حَافِظُ یا حَفِیْظُ یا رَقِیْبُ یا قَرِیْبُ“ کہے تو خوف و خشیت اس سے برطرف ہو جائے گا۔

اسماء حسنی کی جامع دعایوں بن جائے گی:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمَنُ، الرَّحِيمُ،
الْمَلِكُ، الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهِيمُنُ، الْعَزِيزُ،
الْجَبَّارُ، يَا حَافِظُ يَا حَفِیْظُ يَا رَقِیْبُ يَا قَرِیْبُ .

الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ،
الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ، الْعَلِيمُ، يَا حَافِظُ يَا حَفِیْظُ يَا
رَقِیْبُ يَا قَرِیْبُ .

الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُدِلُّ،
السَّمِيعُ، الْبَصِيرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، يَا حَافِظُ يَا حَفِیْظُ يَا
رَقِیْبُ يَا قَرِیْبُ .

اللطيف، الحبير، الحليم، العظيم، الغفور، الشكور،
العلی، الكبير، الحفيظ، المقيت، يا حافِظ يا حفيظ يا
رقيب يا قريب.

ذوالحسيب، الجليل، الكريم، الرقيب، المجيب،
الواسع، الحكيم، الودود، المجيد، الباعث، يا حافِظ يا
حفيظ يا رقيب يا قريب.

الشهيد، الحق، الوكيل، القوي، المتين، الولي،
الحميد، المحصي، المبدئ، المعيد، يا حافِظ يا حفيظ يا
رقيب يا قريب.

المخفي، المهيئ، ذوالحي، القيوم، الواحد،
الماجد، الواحد، الصمد، القادر، المقتدر، يا حافِظ يا
حفيظ يا رقيب يا قريب.

المقدم، المؤخر، الأول، الآخر، الظاهر، الباطن،
الوالي، المتعالي، البر، التواب، يا حافِظ يا حفيظ يا رقيب
يا قريب.

الْمُنْتَقِمُ، الْعَفُو، الرَّؤُفُ، الْمَالِكُ، الْمُلْكُ، ذُو الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ، الْمُقْسِطُ، الْجَامِعُ، الْغَنِيُّ الْمَغْنِيُّ، يَا حَافِظُ يَا
حَفِيزُ يَا رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

الْمَانِعُ، الضَّارُّ، النَّافِعُ، النُّورُ، الْهَادِي، الْبَدِيعُ،
الْبَاقِي، الْوَارِثُ، الرَّشِيدُ، الصَّبُورُ، يَا حَافِظُ يَا حَفِيزُ يَا
رَقِيبُ يَا قَرِيبُ .

(۲) قرض کی ادائیگی، شفاۓ مریض، حصول مطلب کلی و جزئی اور دوستندی
ایک ہی نشست میں 3333 مرتبہ ”قَالَ اللَّهُ خَيْرَ حَافِظًا وَ هُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۳) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش آئے تو
”هُوَ الْحَافِظُ وَ الْكَافِي وَ وَحْدَهُ“ کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے اور کاغذ کو جاری
پانی میں ڈال دے تو وہ مشکل بفضل تعالیٰ حل ہو جائے گی۔

(۴) درجات کی بلندی اور ہر قسم کے خوف و خشیت سے تحفظ کے لئے رات
کے وقت 989 مرتبہ ”يَا حَافِظُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۵) ایک روایت کے مطابق جمعرات کے روز کا ورد ”قَالَ اللَّهُ خَيْرَ حَافِظًا
وَ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ ہے۔ (تفصیل آخر کتاب میں)

﴿۱۰۴﴾

الْخَلْقُ

معنی:

۱۔ صحیح اندازے اور پیمانے والا،

۲۔ بہت زیادہ خلق کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ“ (سورہ حجر..... ۸۵، ۸۶)

ترجمہ:

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے ہم نے بغیر حق کے پیدا نہیں کیا اور وعدہ کی گھڑی (قیامت) یقیناً آ کے رہے گی (اے رسول) ان دشمنوں سے اچھی طرح صرف نظر کرو (اور انہیں بخش دو)۔ تیرا پروردگار پیدا کرنے والا (اور) آگاہ ہے۔

وَالْغَلَاثِي

کلمات معصومین:

”أَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِي لَا يُطَاوُلُ وَلَا يُحَاوِلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَ طَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَ مَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ“ (تعمیمات نماز صبح)

ترجمہ:

اے معبود میں نے تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے، جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بار شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے، اس مخلوق میں سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی۔

خواص:

(۱) ”یا غَلَاثِي“ کا ورد نظر و فکر میں اضافہ کا باعث ہے۔

(۲) قبولیت دعا اور نظر و فکر میں اضافے کیلئے دن کے وقت 731 مرتبہ

”یا غَلَاثِي“ کا ورد مفید ہے۔

﴿١٠٥﴾

الْأَعْلَى

معنی:

۱۔ بالاتر

۲۔ بلند مرتبہ۔

قرآنی مثال:

”الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَرَكُ ۖ وَ مَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۚ وَلَسَوْفَ يَرْضَى“

(سورہ الليل..... ۲۱ تا ۱۸)

ترجمہ:

وہی شخص جو اپنے مال کو (اللہ کی راہ) میں بخش دیتا ہے تاکہ اپنے نفس کا تزکیہ کرے اور کسی شخص کا اس کے پاس کوئی حق نعت نہیں ہے تاکہ وہ (اس اتفاق کے ذریعے) اس کا بدلہ دے۔ بلکہ اس کا مقصد تو اپنے بزرگ و بزرگ پروردگار کی رضا حاصل کرنا ہے اور وہ مقرب راضی و خوشنود ہو جائے گا۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَايِدِ عِزِّكَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِكَ وَ
مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ،
وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى“

(ستاکیسویں رجب کے اعمال کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے
واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ
تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر،
بلند تر اور بہت بلند تر ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب بخار کسی بھی صورت ختم نہ
ہو رہا ہو تو کاغذ کے چھوٹے چھوٹے تین ٹکڑے لے کر ان پر ”الْأَعْلَى“ لکھیں اور ہر
روز ایک ٹکڑے کی ایک چھوٹی سی گولی بنا کر منہ میں رکھے اور تین بار سورہ اخلاص (قل
هو الله احد) پڑھے اور پھر کہے ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ
أَنْتَ الْأَعْلَى“ اور پھر گولی نگل لے۔ بچوں کو کاغذ کا ٹکڑا پانی میں گھول کر پانی بچوں کو
پلائیں اور مذکورہ دعا بچے کی طرف سے پڑھیں۔

(۲) صاحب کلام ہونے اور مومنین کی محبت و دوستی پانے کے لئے روزانہ

111 مرتبہ ”یا اَعْلٰی“ کا ذکر مفید ہے۔

(۳) حاجات کی برآری کے لئے دس راتیں متواتر با وضو 110 مرتبہ

صلوات پڑھیں اور اسے روح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ایصال کریں اس کے بعد دو

رکعت نماز مثل نماز صبح پڑھیں اس کے بعد 110 مرتبہ ”یا اَعْلٰی“ کا ورد کریں۔ پھر

دوبارہ 1570 مرتبہ ”یا اَعْلٰی“ کا ورد کریں اور آخر میں تین مرتبہ درود شریف

پڑھیں۔

﴿۱۰۶﴾

القَدِير

معنی:

ہر شے پر قدرت رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

”يَكَادُ الْبَرُّ يُخْطَفُ أَبْصَارُهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ ۖ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (سورہ بقرہ..... ۲۰)

ترجمہ:

قریب ہے کہ بجلی کی خیرہ کرنے والی روشنی آنکھوں کو چند ہیادے۔ جب بھی بجلی چمکتی ہے اور (صفحہ بیابان کو) ان کے لئے روشن کر دیتی ہے تو وہ (چند گام) چل پڑتے ہیں اور جب خاموش ہو جاتی ہے تو رک جاتے ہیں اور اگر خدا چاہے تو ان کے کان اور آنکھیں تلف کر دے (کیونکہ) یقیناً ہر چیز خدا کے قبضہ قدرت میں ہے۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَبَصَرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا إِنَّكَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (تحقیقات مشعر کہ میں تقویٰ حافظ کی دعا)

بی بی قادیان

ترجمہ:

اے معبود! میرے قلب میں نور بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر

چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

خواص:

(۱) قوت قلب اور امور پر تسلط کے لئے ”یا قَدِيرُ“ کا ذکر مجرب ہے۔

(۲) قوت قلب کے حصول اور قبولیت دعا و بلندی درجات کے لیے رات

کے وقت 314 مرتبہ ”یا قَدِيرُ“ کا ورد مفید ہے۔

لَوْ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ رَعَوْا بِرَّ اللَّهِ وَأَحْسَنُوا صِلَتَهُمْ لَأَوْدَعَهُمْ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ الْكَافِرِينَ

(۱) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

(۲) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

(۳) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

(۴) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

(۵) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

(۶) اگر مسلمانوں نے اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں اور اللہ کی راہ میں اپنی جانیں قربان کر دیں تو اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔

﴿۱۰۷﴾

الْقَرِيبُ

معنی:

۱۔ ہر وقت قریب اور ساتھ ساتھ،

۲۔ جو ہر چیز سے زیادہ نزدیک ہے۔

قرآنی مثال:

”وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَاقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُمْ تَتَوَبُّوا إِلَىٰهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ“ (سورہ ہود.....۶۱)

ترجمہ:

اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی پرستش کرو کہ جس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس کی آباد کاری تمہارے سپرد کی۔ اس سے بخشش طلب کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرو اور رجوع کرو کہ میرا پروردگار (اپنے بندوں کے)

نزدیک اور (ان کے تقاضوں کو) قبول کرنے والا ہے۔

کلمات معصومین:

”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ“

(ماہ رمضان المبارک میں دن کے وقت ہر روز مانگی جانے والی دعا)

ترجمہ:

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں
بیشک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) ”یا قَرِیْبُ“ کو اپنا ورد بنالینا آفات و بلیات سے امان اور مشکلات کو
آسانی میں بدلنے کے لئے مفید ہے۔

(۲) غم و اندوہ کی دوری کے لئے ”یا قَرِیْبُ یا مُجِیْبُ یا سَمِیعَ الدُّعَاءِ
یا لَطِیْفُ لَمَّا شَاءَ رَدَّ عَلَیَّ بِصَبْرِیْ“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) کسی کو کوئی امر مہم پیش ہو اور اس کے حل کے لئے مضطرب ہو تو اگر نماز
صبح کے بعد ہزار دفع ”یا قَرِیْبُ“ کا ورد کرے۔ مجرب ہے۔ اگر کسی اور وقت میں عمل
کرنا چاہے تو دس ہزار بار ورد کرے۔

(۴) تمام دشواریوں اور مشکلات سے نجات کے لئے روزانہ 312 مرتبہ
”یا قَرِیْبُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۵) ”یا قَرِیْبُ“ کا ورد کرنے والا ہمیشہ سرور رہے گا اور کوئی پریشانی نہ

دیکھے گا۔

(۶) مشکلات اور پریشانیوں کی دوری کیلئے رات کے وقت 503 مرتبہ ”یا

نَعْمَ الْقَرِيبُ“ کا ورد انتہائی فائدہ مند ہے۔

(۷) حصولِ رحمتِ خداوندی اور مشکلات کی دوری کے لئے دن کے وقت

596 مرتبہ ”یا قَرِيبَ الرَّحْمَةِ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۱۰۸)

الْقَاهِرُ

معنی:

۱۔ جس کا قانون سب پر غالب ہو،

۲۔ ہماری کائنات پر غالب و اقتدار والا۔

قرآنی مثال:

”وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ
هُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ“ (سورہ انعام: ۱۸، ۱۷)

ترجمہ:

اگر اللہ تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو اس کے علاوہ کوئی بھی اسے برطرف نہیں
کر سکتا اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ تمام چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے۔
وہی ہے کہ جو اپنے تمام بندوں پر قاہر و مسلط ہے اور وہ حکیم و خبیر ہے۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ بَيْنَ عَبْدِكَ بَيْنَ أَمَتِكَ ضَعِيفٌ فَقِيرٌ إِلَى

رَحْمَتِكَ وَ أَنْتَ مُنْزِلُ الْغَنِيِّ وَ الْبَرَكَهَةِ عَلَى الْعِبَادِ، قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ
أَحْصَيْتَ أَعْمَالَهُمْ“ (آخر شعبان کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور
ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا
زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا۔

خواص:

(۱) ”یا قَاهِرُ“ کو اپنا ورد بتالینا صاحب دنیا کے ختم ہونے کا سبب بنتا ہے۔

(۲) ”یا قَاهِرُ“ کو اپنا ورد بتالینا دشمنوں پر غلبہ اور قوت کے لئے مجرب

ہے۔

(۳) اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ ”یا قَاهِرُ“ کا ورد کرے تو اس کا

دشمن مقہور ہوگا، اس کا دل پاک و صاف ہو جائے گا اور اس کی حاجات قبول ہوں گی۔

(۴) ہر نماز کے بعد 306 مرتبہ ”یا قَاهِرُ“ کا ورد دشمن پر غلبہ پانے کے

لئے مجرب عمل ہے۔

(۵) 306 مرتبہ ”یا قَاهِرُ“ کا ورد دفع ہم و غم و الم و زحمت دنیا سے

رہائی اور نفسِ امارہ پر غلبہ پانے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔

(۶) جو شخص قمری ماہ کی آخری تین راتوں میں ”یا قَهَّارُ یا ذَا الْبَطْشِ

الشَّيْطَانِ اِنَّ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ“ کا ورد کرے اور پھر دشمنوں پر نفرین کرے

تو اس کے دشمن بہت ہی جلد مقہور ہوں گے۔

(۷) اگر ایک شخص نے امانت کسی کے پاس رکھوائی ہو اور طاقت نہ رکھتا ہو کہ اس سے واپس لے سکے تو اس شخص کے نام کو سامنے رکھتے ہوئے دو سو مرتبہ ”یَا قَاهِرُ“ کا ورد کرے تو انشاء اللہ اس کی امانت اسے واپس مل جائے گی۔

(۸) دشمن کی شرانگیزی و دشمنی کو دفع کرنے کے لئے ”یَا قَاهِرُ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۹) دنیا و مادیات کی محبت کو دل سے ختم کرنے اور خدا کی محبت پیدا کرنے کے لئے روزانہ 306 مرتبہ ”یَا قَاهِرُ“ کا ورد مفید ترین ہے۔

(۱۰) حاجات کی برآری کے لئے جب کوئی طریقہ نہ پاتا ہو تو لگاتار چالیس جمعہ نماز صبح یا ظہر یا عصر کے بعد اپنی حاجت کو نظر میں رکھتے ہوئے 100 بار ”یَا قَاهِرُ“ کا ورد مجرب ہے۔

﴿۱۰۹﴾

الْكَافِي

معنی:

کفایت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَابْتَلُوا الْيَتْمَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ
يَكْبَرُوا ۚ وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ
بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ
بِاللَّهِ حَسِيبًا“ (سورہ نساء..... ۶)

ترجمہ:

اور یتیموں کو آزمادیکھو یہاں تک کہ جب (تم دیکھو کہ) وہ بلوغ کو پہنچ گئے
ہیں تو اگر ان میں (کافی) رشد و شعور پاؤ تو ان کے اموال ان کے سپرد کرو اور ان کے
بڑے ہونے سے پہلے ان کے اموال اسراف اور فضول خرچی کے طور پر نہ کھاؤ اور (سر

پرستوں میں سے) جو شخص بے نیاز ہے وہ حق زحمت لینے سے اجتناب کرے اور جو شخص ضرورت مند ہے وہ شائستہ طریقے سے اور جو زحمت اس نے اٹھائی ہے اس کے مطابق اس میں سے کھائے اور جب ان کا مال انہیں دے دو تو اس ادائیگی پر گواہ بنا لو اگرچہ خدا محاسبہ کے لئے کافی ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا حَافِظِي فِي غَيْبَتِي يَا كَافِي فِي وَحْدَتِي“

(ستائیسویں رجب کی دعا)

ترجمہ:

اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے۔

خواص:

(۱) مہمات کی کفایت اور دشمنوں کے شر کے دفع کرنے کے لئے ”یا“ ”کافی“ کا ورد مجرب ہے۔

(۲) اگر زندگی میں کوئی بہت ہی مشکل درپیش آجائے اور اس کا کوئی حل نہ ہو تو بعد از نماز ایک نشست میں 111 مرتبہ ”یا کافی“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) کہا گیا ہے کہ ”یا کافی یا غنی یا فتاح یا رزاق“ کا کم از کم لگاتار چار دن یا زیادہ سے زیادہ چالیس دن بلا ناغہ 46276 بار ورد کرے تو یہ عمل حاجات کی برآری کے لئے فوق العادہ نتائج کا حامل ہے۔



الْمُحِيطُ

معنی:

۱۔ ہر چیز پر تسلط و احاطہ رکھنے والا،

۲۔ وہ ذات جس کے احاطہ قدرت و علم سے کوئی خارج نہیں ہے۔

قرآنی مثال:

”إِنْ تَمَسَسْكُمُ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ ۖ وَ إِنْ تُصِيبْكُمُ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۚ وَ إِنْ تَصْبِرُوا وَ تَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ“ (سورہ آل عمران ۱۲۰)

ترجمہ:

اگر تمہیں کوئی راحت ملتی ہے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر تمہیں کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش آجائے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں لیکن تم اگر ان کے مقابلے میں ثابت قدمی اور پرہیزگاری اختیار کرو گے تو ان کی سازشیں تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتیں خدا اس چیز پر احاطہ رکھتا ہے جو وہ انجام دیتے ہیں۔

کلمات معصومین:

”مُحِيطُ بِنَا عِلْمُكَ، عَدَلٌ فِینَا قَضَاؤُكَ، اِقْضِ لَنَا الْخَیْرَ،
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَیْرِ“ (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے
لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے۔

خواص:

(۱) حصول علم و دانش اور معرفت کے لئے ”یَا مُحِيطُ“ کا ورد مجرب ترین
عمل ہے۔

(۲) ہر چیز پر غلبہ پانے کیلئے ”یَا مُحِيطُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) ذہنی قوت اور حافظہ میں اضافہ کے لئے روزانہ 67 مرتبہ ”یَا
مُحِيطُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۴) علم میں اضافہ اور حافظہ میں زیادتی کے لئے روزانہ کسی بھی وقت
403 مرتبہ ”مَنْ هُوَ مُحِيطٌ فِی عَلَیْهِ“ کا ورد مفید ہے۔

(۵) بارگاہ خداوندی میں بلندی درجات کیلئے دن کے وقت 617 مرتبہ
”يَا مَنْ احاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ“ کا ورد مفید ہے۔



الْمَالِكُ

معنی:

صاحب اختیار و ارادہ

قرآنی مثال:

”قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تَعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ (سورہ آل عمران..... ۲۶)

ترجمہ:

کہیے بارالہا! حکومتوں کا مالک تو ہے تو ہی جسے چاہتا ہے کہ حکومت بخشا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت لے لیتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے تمام خوبیاں تیرے ہاتھ میں ہیں کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

کلمات معصومین:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِي الْفُلْكِ، مُسَخِّرِ الرِّيَّاحِ،

فَالِقِ الْإِصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّينِ، رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار ہے۔

خواص:

(۱) ”يَا مَالِكُ“ کا ورد مخلوق سے بے نیازی کا سبب بنتا ہے۔

(۲) ربط با خدا پیدا کرنے کیلئے دن کے وقت 91 مرتبہ ”يَا مَالِكُ“ کا

ورد مفید ہے۔

(۳) مخلوق سے بے نیازی کے لئے دن کے وقت 218 مرتبہ ”يَا مَالِكُ

الْمَلُوكِ“ کا ورد مفید ہے۔

(۴) ایک قول کے مطابق مخلوق سے بے نیازی کے لئے دن کے وقت

277 مرتبہ ”يَا مَالِكُ كُلِّ الْمَلُوكِ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿ ۱۱۲ ﴾

الْمَوْلَى

معنی:

- ۱۔ دوست،
- ۲۔ مولا،
- ۳۔ مددگار،
- ۴۔ سردار،
- ۵۔ نعمتیں دینے والا،
- ۶۔ آزاد کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
 اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
 لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۗ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ إِنَّكَ مَوْلَانَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ“ (سورہ بقرہ..... ۲۸۶)

ترجمہ:

خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا (ایسی بناء پر انسان) جو بھی (نیک) کام انجام دے اس کی جزا اور جو (برا) کام کرے خود اس کی سزا پائے گا (مومنین کہتے ہیں) پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر گذریں تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا۔ اے ہمارے رب! کسی سنگین ذمہ داری کا بوجھ ہم پر نہ ڈالنا جیسا کہ (گناہ و سرکشی کی وجہ سے) ان لوگوں پر ڈالا گیا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ایسی سزائیں نہ دے جنہیں ہم برداشت نہیں کر سکتے اور ہمارے گناہوں کے آثار ہم سے دھو ڈال، ہمیں بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر دے تو ہمارا مولا اور سرپرست ہے پس ہمیں کفار کی جماعت پر کامیابی اور کامرانی عطا فرما۔

کلمات معصومین:

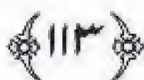
”فَاِنْ كُنْتُ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعَزَّزْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ“ (پندرہ شعبان کی دعا)

ترجمہ:

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

خواص:

- (۱) امام معصوم سے منقول ہے کہ دشمن کے شر سے تحفظ کے لئے ”حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ ایک بہت مؤثر ورد ہے۔
- (۲) مخلوقات خدا کے ساتھ دوستی کے لئے ”یَا مَوْلَى“ کا ورد مفید ہے۔
- (۳) رضائے خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت 86 مرتبہ ”یَا مَوْلَى“ کا ورد مفید ہے۔
- (۴) قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 127 مرتبہ ”یَا مَوْلَى“ کا ورد مفید ہے۔



أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

معنی:

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا

قرآنی مثال:

”قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوِي وَادْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ

أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ“ (سورہ اعراف..... ۱۵۱)

ترجمہ:

(موسیٰ نے) کہا: پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی

رحمت میں داخل فرما، اور تو تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ إِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ أَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتِكَ أَهْلٌ

أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسْعِنِي لِأَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ“ (تغقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

الہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

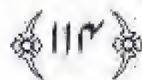
خواص:

(۱) دعاؤں کے آخر میں ”يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اِلٰهِ الطَّاهِرِينَ“ کہنا دعا کی قبولیت کا موجب ہے۔

(۲) ہر مشکل امر کے لئے نماز صبح کے بعد ایک ہزار مرتبہ ”بِسْمِ اللّٰهِ اَمَنْتُ يَا اللّٰهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ“ پڑھے۔ پھر کہے ”بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

(۳) قبولیت دعا، بلندی درجات اور سکون قلب کے لئے رات کے وقت

589 مرتبہ ”يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“ کا ورد مفید ہے۔



ذُوالطَّوْلِ

معنی:

۱۔ وسعت والا،

۲۔ قوت و طاقت والا،

۳۔ خوش حالی عطا کرنے والا،

۴۔ فراخی عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”حَمْدٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ غَافِرِ الذَّنْبِ
وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۚ ذِي الطَّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهِهِ
الْمُصِیِّرُ“ (سورہ مؤمن ۳ تا ۱)

ترجمہ:

حم یہ ایسی کتاب ہے جو قادر اور دانا خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ جو
گناہوں کو بخشنے والا تو بہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور بہت زیادہ نعمتوں کا

مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (تم سب کی) بازگشت اسی کی طرف ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمَاءِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمُ شَيْبَتِي عَلَى النَّارِ“ (ماہِ رجب کی ایک دعا)
ترجمہ:

اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحبِ احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر حرام فرمادے۔

خواص:

- (۱) ”يَا ذَا الطَّوْلِ“ کا ورد دفعِ اضرار کا موجب ہے۔
- (۲) اگر روزانہ 1035 مرتبہ ”يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ“ کا ورد کیا جائے تو فقر ختم ہو جائے گا اور روزی کشادہ ہو جائے گی۔
- (۳) ”الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ ذَا الطَّوْلِ“ کا ورد وسعتِ رزق کا باعث ہے۔

﴿۱۱۵﴾

ذُو الْقُوَّةِ

معنی:

۱۔ طاقت والا،

۲۔ ثروت والا،

۳۔ زبردست قوت والا۔

قرآنی مثال:

”وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ
مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْكَبِيرِ“ (سورہ ذاریات..... ۵۸۳-۵۷۶)

ترجمہ:

میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اسی لئے کہ وہ میری عبادت
کریں۔ میں ہرگز ان سے یہ نہیں چاہتا کہ وہ مجھے روزی دیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ
مجھے کھانا کھلائیں۔ خدا ہی روزی دینے والا اور صاحب قوت و قدرت ہے۔

کلمات معصومین:

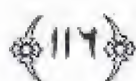
”يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ“ (ماہِ جب کی ہر روز پڑھی جانے والی ایک دعا)

ترجمہ:

اے محکم تر قوت والے محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر بھی۔

خواص:

- (۱) ہرن کی کھال پر روزِ جمعہ بوقتِ ساعتِ دوم چھ بار ”ذوالقوہ“ لکھے اور دیکھا کرے تو اگر اسے بھولنے کی عادت ہو تو ختم ہو جائے گی۔
- (۲) ”ذُو الْقُوَّةِ الْمُقْتَدِر“ کا باطنہارت ورد کرنا عظیم قدرت کے حصول کا باعث بنتا ہے۔ 1692 مرتبہ ورد کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔
- (۳) ہر قسم کے خوف سے دوری اور خدائی امداد کے حصول کے لئے دن کے وقت 929 مرتبہ ”ذُو الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ“ کا ورد مفید ہے۔



ذُو الْعَرْشِ

معنی:

۱۔ عرش کا مالک،

۲۔ صاحب اقتدار،

۳۔ حاکم اعلیٰ

قرآنی مثال:

”قُلْ لَوْ كَان مَعَهُ الْهَ۞ۥ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَا بُتَغُوا إِلَىٰ ذِي

الْعَرْشِ سَبِيلًا“ (سورہ بنی اسرائیل..... ۴۲)

ترجمہ:

کہہ دیجئے! اگر اس (خدائے قادر) کے ساتھ اور خدا ہوتے، جیسا کہ

تمہارا خیال ہے، تو وہ کوشش کرتے کہ مالک عرش خدا کی طرف کوئی راہ نکالیں۔

کلمات معصومین:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی سزاوار عبادت نہیں حمد، عالمین کو پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے۔

خواص:

(۱) قوی دشمن کی ضرر رسانی کو دور کرنے کے لئے دو رکعت نماز کے بعد اپنا چہرہ خاک پر رکھ کر اس دعا کو ”يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسَّعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُغِيثُ اغْتَنَبِي“ تین مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر پھونک مارے۔

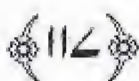
(۲) جو بچے بہت زیادہ ڈرتے ہوں ان کو درج ذیل آیات کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نمازی جائیں تو وہ ڈرنا ختم کر دیں گے۔

”إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ وَ هُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ“

(سورہ بروج.....۱۶:۱۲)

(۳) دشمن کے ضرر سے بچنے اور دعا کی قبولیت کے لئے دن کے وقت

1399 مرتبہ ”يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔



الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ

معنی:

جو چاہے انجام دینے والا ہے۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ“ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ وَ هُوَ
الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ“

(سورہ بروج.....۱۶:۱۲)

ترجمہ:

یقیناً تیرے پروردگار کی سزا بہت ہی شدید ہے۔ وہی ہے جو خلقت کا آغاز کرتا ہے اور وہی ہے جو دوبارہ پلاتا ہے اور بخشنے والا اور (مومنین کا) دوست رکھنے والا ہے۔ صاحب عرش مجید ہے اور جو چاہتا ہے انجام دیتا ہے۔

کلمات معصومین:

”إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ“ (دعائے سات)

ترجمہ:

بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

خواص:

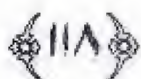
(۱) اگر کسی کا مقصد دشمن سے انتقام لینا ہو تو ”يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۲) تسخیر قلوب، نفس امارہ کی اصلاح، ضلالت و گمراہی سے تحفظ اور گناہوں سے توبہ کے لئے درج ذیل آیت کا ورد بہت ہی مجرب ہے۔

”إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ“ (سورہ بروج..... ۱۶ تا ۱۳)

(۳) اگر سرخ گلاب پر ”يَا حَمِيدُ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْمَجِيدُ فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ“ پڑھ کر جس شخص کو دیا جائے وہ دوست بن جائے گا۔

(۴) نفس امارہ کی اصلاح اور ضلالت و گمراہی سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 376 مرتبہ ”فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔



الْحَنَانُ

معنی:

- ۱۔ نرم دلی والا،
- ۲۔ محبت کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا“ (سورہ مریم.....۱۳)

ترجمہ:

اور اسے اپنی بارگاہ سے رحمت و محبت عطا کی اور پاکیزگی بھی اور وہ پرہیزگار

بھی تھا۔

کلمات معصومین:

”يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

(دعائے سمات)

ترجمہ:

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

خواص:

- (۱) مراد کے حصول کے لئے ”یا حَنَّانُ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔
- (۲) قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 109 مرتبہ ”یا حَنَّانُ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔
- (۳) ایک روایت کے مطابق جمعرات کے اوراد میں سے ایک ورد ”یا حَنَّانُ یا مَنَّانُ“ بھی ہے۔

﴿۱۱۹﴾

الْمَنَانُ

معنی:

بہت زیادہ انعامات عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”و نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَ
نَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ“ (سورہ قصص..... ۵)

ترجمہ:

ہمارا ارادہ ہے کہ ان لوگوں پر ہم احسان کریں جو زمین میں کمزور کر دیئے گئے
ہیں اور انہیں زمین کا وارث اور اہل زمین کا پیشوا بنادیں۔

کلمات معصومین:

”وَ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
الْبَاقِعُ الْوَارِثُ الْخَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ذُو
الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ وَ ذُو الطُّولِ وَ ذُو الْعِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ أَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا“ (نماز امام حسن عسکری علیہ السلام)

ترجمہ:

اور سوال کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تو زندہ اور پائندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا، وارث مہربان اور محسن ہے تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا، جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت، صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

خواص:

(۱) ”یَا مَنَّانُ“ کو اپنا ورد بنالینا خوف سے امن اور حصول نعمات کے لئے بہت نفع مند ہے۔

(۲) اگر کسی شخص پر شہوت غلبہ پا چکی ہو اور وہ اس مرض سے جان چھڑانا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ”الْحَكِيمُ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ“ کا بہت زیادہ ورد کیا کرے۔

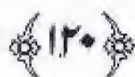
(۳) ”یَا مَنَّانُ“ کو اپنا ورد بنالینا وسعت رزق کا باعث ہے۔

(۴) جو شخص سلوک کا رستہ طے کرنا چاہتا ہو تو اس کو چاہئے کہ 180 دنوں

تک روزانہ ”یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ“ کا ورد بیس ہزار مرتبہ ورد کیا کرے اور ان تمام دنوں میں بلکہ چار دن پہلے سے روغنی و مرغن اور رنگارنگ غذاؤں سے پرہیز کرے۔ انشاء اللہ اس کے راستے کی تمام مشکلات خود بخود ختم ہوتی چلی جائیں گی۔

(۵) رات کے وقت 141 مرتبہ ”یَا مَنَّانُ“ کا ورد تنگی رزق اور شہوت پر

غلبہ پانے کے لئے بہت مفید ہے۔



الصَّادِقُ

معنی:

انتہائی سچا۔

قرآنی مثال:

”قُلْ صَدَقَ اللَّهُ“ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ“ (سورہ آل عمران..... ۹۵)

ترجمہ:

کہہ دو اللہ نے سچ فرمایا لہذا تم یکسو ہو کر ابراہیم کے آئین کی پیروی کرو جو حق پسند تھے اور یقیناً ابراہیم شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

کلمات معصومین:

”أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے، تو پاک ہے اے انتہائی سچے۔

خواص:

(۱) ”يَا صَادِقُ“ کو اپنا ورد بنالینا حصولِ صدق و صفا کا موجب ہے۔

(۲) ”يَا صَادِقُ“ کا روزانہ 195 مرتبہ ورد کرنا کدورتِ نفس کو برطرف

کرنے کے لئے مفید ہے۔

(۳) صفائیِ باطن اور جھوٹ بولنے سے تحفظ کے لئے ”يَا صَادِقُ“ کا

روزانہ 195 مرتبہ ورد کرنا مفید و موثر ہے۔

(۴) ”يَا صَادِقُ الْوَعْدِ“ کا ورد دن کے وقت 306 مرتبہ حصولِ صدق و

صفا کا موجب ہے۔



الْفَاطِرُ

معنی:

۱۔ بھانڈنے والا،

۲۔ خالق،

۳۔ ابتدا کرنے والا،

۴۔ شق کرنے والا

قرآنی مثال:

”قُلْ اَغْيَرَ اللّٰهُ اَتَّخِذْ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ
يُطْعِمُ وَ لَا يُطْعَمُ“ قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ لَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ“ (سورہ انعام.....۱۲)

ترجمہ:

کہہ دو کیا میں غیر خدا کو اپنا ولی بنا لوں جب کہ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا
کرنے والا ہے اور وہ وہ ہے کہ جو روزی دیتا ہے اور کسی سے روزی نہیں لیتا تم کہہ دو کہ

میں اس بات پر مامور ہوں کہ میں سب سے پہلے اس کے حکم کو تسلیم کرنے والا (مسلمان) ہوں اور (اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ) مشرکین میں سے نہ ہوں۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ، أَجِدُنَا مِنْ

النَّارِ يَا مُجِيرُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) کارہائے مہم کو آسانی سے انجام دینے کے لئے جبکہ ان کو انجام دینا ناممکن نظر آتا ہو ”یا فاطر“ کا 290 مرتبہ ورد بہت ہی مفید ہے۔

(۲) اس اسم کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بھی مہمات میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ نقش یہ ہے:

فاطر	السموات	والارض
السموات	والارض	فاطر
والارض	فاطر	السموات

(۳) مہمات میں آسانی کے لئے رات کے وقت 290 مرتبہ ”یا

فاطر“ کا ورد بہت ہی مفید ہے۔

﴿۱۲۲﴾

الْبُرْهَانُ

معنی:

۱۔ دلیل واضح و روشن،

۲۔ ثابت و قائم،

۳۔ دلیل قطعی۔

قرآنی مثال:

”يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا

إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا“ (سورہ نساء.....۱۷۴)

ترجمہ:

اے لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لیے واضح دلیل آئی اور

ہم نے واضح نور تمہاری طرف بھیجا۔

کلمات معصومین:

”وَبِاسْمِكَ السُّبُّوحِ الْقُدُّوسِ الْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَى

کُلِّ نُوْرٍ“ (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اور بواسطہ تیرے پاک و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور

ہے۔

خواص:

(۱) اسماء الہی کے شارحین کا قول ہے کہ یہ اسم حاجات کی برآری کے لئے عطا کیا گیا ہے اس کے ورد کا عمل نو دن کا ہے روزانہ 1356 مرتبہ ”یَا بُرْہَانُ“ کا ورد کیا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ جب بھی ورد کیا جائے تو خلوت میں کیا جائے اور اپنی حاجات کا ذکر خود سے کرے۔ بہت امید ہے کہ اسی ہفتہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۲) حاجات کی برآری کے لئے ”یَا ذَالْحِجَّةِ وَ الْبُرْہَانِ“ کا ورد بھی ذکر کیا گیا ہے جو کہ 1040 مرتبہ ہے۔

(۳) حاجات کی برآری کے لئے ”یَا بُرْہَانُ“ کا ورد 258 مرتبہ مفید و مؤثر ہے۔

﴿۱۲۳﴾

الْمُبِين

معنی:

۱۔ واضح و آشکار

۲۔ روشن تر

قرآنی مثال:

”قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضَ وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ ۚ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ“

(سورہ بقرہ.....۶۸)

ترجمہ:

وہ کہنے لگے (تو پھر) اپنے خدا سے یہ کہو کہ ہمیں واضح کرے کہ یہ کس قسم کی گائے ہونا چاہئے۔ اس نے کہا: خدا فرماتا ہے کہ گائے نہ بوڑھی ہو کہ جو کام سے رہ گئی ہو اور نہ کم عمر ہو بلکہ ان کے درمیان ہو جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے (جتنی جلدی ہو سکے) اسے انجام دو۔

کلمات معصومین:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ“ (تغیبات نماز صبح)

ترجمہ:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

خواص:

- (۱) احقاق حق اور حصول محبت کیلئے ”یا مُبِينُ“ کا ورد نافع ترین ہے۔
- (۲) لوگوں میں امتیاز پانے کے لئے ”یا مُبِينُ“ کا ورد مفید ہے۔
- (۳) اگر کسی کا حق غصب ہو اور غاصب حق ادا نہ کرنا چاہتا ہو تو اپنا حق حاصل کرنے کے لئے 102 مرتبہ ”یا مُبِينُ“ کا ورد مفید و مؤثر ہے۔
- (۴) خداوند قدوس سے رہنمائی پانے کے لئے دن کے وقت 102 مرتبہ ”یا مُبِينُ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۲۳﴾

الْوَفَى

معنی:

۱۔ وعدہ نبھانے والا،

۲۔ مکمل ترین،

۳۔ پورا پورا حق ادا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”يَبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيْ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَاَرْهَبُوْنِ“ (سورہ بقرہ.....۴۰)

ترجمہ:

اے اولاد اسرائیل! جو نعمتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں انہیں یاد رکھو اور

میرے ساتھ جو عہد و پیمان تم نے باندھا ہے۔ اسے پورا کرو تا کہ میں بھی تمہارے ساتھ

کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا کروں۔ صرف مجھ سے ڈرا کرو۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا وَفَى، تَعَالَيْتَ يَا قَوِي، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيزُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے ہمیں آگ سے پناہ
دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ”يَا وَفَى“ کو اپنا ورد بنا لینے والا اپنے وعدوں میں پورا ہوگا۔ اس عمل
کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

(۲) قرض کی ادائیگی کے لئے 40 دن لگاتار روزانہ 94 بار ”يَا وَفَى“ کا
ورد کیا جائے ابتدا جمعرات کے دن سے ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

﴿۱۲۵﴾

الْوَتْرُ

معنی:

۱۔ اکیلا،

۲۔ یگانہ،

۳۔ جس کا کوئی ثانی نہ ہو۔

قرآنی مثال:

”وَالْفَجْرِ لَا وَلِيََالَ عَشْرِ لَا وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ لَا وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ“

ہَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرِ“ (سورہ فجر..... ۵ تا ۱۵)

ترجمہ:

صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور زوج و فرد کی اور رات کی جب کہ وہ (دن کی روشنی کی طرف) حرکت کرے۔ کیا جو کچھ کہا گیا ہے اس میں صاحبان عقل کے لئے اہم قسم نہیں ہے؟

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَ لَيْالٍ عَشْرٍ وَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ رَبَّ شَهْرِ
رَمَضَانَ وَ مَا أُنْزِلَتْ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ“

(ماہ رمضان میں دن کے وقت روزانہ پڑھی جانے والی ایک دعا)

ترجمہ:

اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان
کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا۔

خواص:

(۱) لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہونے سے بچنے کے لئے روزانہ
606 مرتبہ ”یا وَتْرُ“ کا ورد بہت نافع ہے۔

(۲) حصول ہیبت و عظمت کے لئے 606 مرتبہ ”یا وَتْرُ“ کا ورد بہت نافع
ہے۔

(۳) یہ اسم اہل سلوک کے اوراد میں شمار کی جاتا ہے۔

(۴) ذلت سے دوری اور حصول عظمت کیلئے دن کے وقت 606 مرتبہ
”یا وَتْرُ“ کا ورد بہت نافع ہے۔

﴿۱۲۶﴾

الْفَرْدُ

معنی:

۱۔ تنہا،

۲۔ اکیلا،

۳۔ بے مثال و بے نظیر

قرآنی مثال:

”وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا“ (سورہ مریم.....۸۰)

ترجمہ:

اور وہ سب کے سب قیامت کے دن یکہ و تنہا اس کے سامنے حاضر ہوں

گے۔

کلمات معصومین:

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَهًا وَاحِدًا

أَحَدًا قَرْدًا صَمَدًا، لَمْ يَسْتَعِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا“ (تعتیبات مشترکہ)

ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ، یکتا، واحد و بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

خواص:

(۱) اگر انسان کاروزگار ایسی جگہ کے ساتھ منسلک ہو کہ جہاں شور و شرابہ زیادہ ہو تو اگر وہ اس شور و شرابے سے چھٹکارا چاہتا ہو تو اس کے لئے ”یَا فَرْدُ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۲) اگر کوئی طالب خلوت ہو تو اس کے لئے 284 مرتبہ ”یَا فَرْدُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۳) شور و شرابے سے دوری اور حصول خلوت کے لئے رات کے وقت 284 مرتبہ ”یَا فَرْدُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۱۲۷﴾

الْحَفِي

معنی:

- ۱۔ مہربان،
- ۲۔ عالم و دانائے
- ۳۔ ہر بات کی تہہ تک پہنچ جانے والا،
- ۴۔ حاجت روائی کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”قَالَ سَلِّمْ عَلَيْنَا ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي“ إِنَّهُ كَانَ بِي

حَفِيًّا“ (سورہ مریم.....۴۰)

ترجمہ:

(ابراہیم نے) کہا: تجھ پر سلام ہو میں عنقریب اپنے پروردگار سے تیرے لئے
عفو (بخشش) کی درخواست کروں گا کیونکہ وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا حَفِي، تَعَالَيْتَ يَا مَلِي، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِير“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد بر لانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) اس اسم کا ورد کرنا حصول محبت و دوستی کے لئے مفید و موثر ہے۔

(۲) دوسروں کے ضمیروں اور خیالات کو جاننے کے لئے روزانہ 98 مرتبہ

”يَا حَفِي“ کا ورد انتہائی نافع ہے۔

﴿۱۲۸﴾

الذَّارِئُ

معنی:

۱۔ خلق کرنے والا،

۲۔ مخلوق کو زیادہ کرنے والا،

۳۔ پھیلانے والا۔

قرآنی مثال:

”وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا ۚ وَ لَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَآلَا نَعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ“ (سورہ انعام..... ۱۷۹)

ترجمہ:

یقیناً جن وانس کے بہت سے گروہوں کو ہم نے جہنم کے لئے پیدا کیا ہے وہ ایسے دل (اور ایسی عقل) رکھتے ہیں کہ (جن سے وہ سوچتے نہیں اور) سمجھتے نہیں اور

ایسی آنکھیں رکھتے ہیں کہ جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ایسے کان رکھتے ہیں کہ جن سے وہ سنتے نہیں وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں (اور) وہ غافل ہیں۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئِ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئِ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

يَا مُجِيرِ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) ایسا غائب جس کی خبر نہ مل رہی ہو، اس کی خبر پانے کے لئے آدھی رات کے وقت گھر کے ایک کونے میں بیٹھ کر 70 مرتبہ ”يَا ذَارِئِ يَا مُعِيْدُ رُدَّ عَلَيَّ غائب کا نام“ کا ورد مفید مؤثر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ عمل اس غائب یا مسافر یا چھپی ہوئی چیز کے لئے ہے جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ کہاں ہے۔

(۲) اگر غائب کی خبر جاننے کے لئے 911 مرتبہ مذکورہ ورد کیا جائے تو بہت جلد اس کی خبر ملے گی۔

﴿۱۲۹﴾

الْفَالِقُ

معنی:

۱۔ خالق،

۲۔ بھاڑنے والا،

۳۔ ایک چیز سے دوسری کو وجود دینے والا۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ“ (سورہ انعام..... ۹۵)

ترجمہ:

خدا دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا ہے اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے یہ ہے تمہارا خدا، پس تم حق سے کیسے منحرف ہوتے ہو۔

کلمات معصومین:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْإِصْبَاحِ،

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ (دعائے افتتاح)

ترجمہ:

حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحبِ جلالت و کرم۔

خواص:

(۱) اگر راستہ گم ہو گیا ہو تو اس کے لئے ”یَا قَالِقُ“ کا ورد نافع ترین عمل ہے۔

(۲) گمشدہ انسان یا شے پانے کے لئے 211 مرتبہ ”یَا قَالِقُ“ کا ورد بہترین عمل ہے۔ اس کے مجرب ہونے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

(۳) گمشدہ محبت کو پانے کے لئے دن کے وقت 252 مرتبہ ”یَا قَالِقُ الْحَبِّ“ کا ورد مفید ہے۔

(۴) گمشدہ راستے کی مشکلات سے نکلنے کے لئے رات کے وقت 344 مرتبہ ”یَا قَالِقُ الْإِصْبَاحِ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۳۰﴾

النَّاصِرُ

معنی:

۱۔ مددگار

۲۔ رزق پہنچانے والا،

۳۔ دوست

قرآنی مثال:

”وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ“ (سورہ آل عمران..... ۱۲۳)

ترجمہ:

خدا نے بدر میں تمہاری مدد کی (جب کہ تم ان کی نسبت ناتواں تھے) پس خدا سے ڈرو تاکہ تم اس کی نعمت کا شکرا ادا کرنے والوں میں شمار رہو۔

کلمات معصومین:

”يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ، يَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ، يَا قُوَّةَ كُلِّ

ضَعِيفٌ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ“ (دعائے عرفہ)

ترجمہ:

اے ہر بے وطن کے نگہبان، اے ہر تنہا کے مونس و غم خوار، اے ہر کمزور کی قوت، اے ہر ستم رسیدہ کی مدد کرنے والے.....۔

خواص:

(۱) دشمن پر غلبہ پانے کے لئے ایک ہی نشست میں 2060 مرتبہ ”یَا رَبِّ مَظْلُومٍ فَإِنَّتَنْصِرَ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۲) مدد خداوندی کے حصول اور دشمن پر کامیابی کے لئے رات کے وقت 339 مرتبہ ”یَا نَاصِرُ“ کا ورد نافع ہے۔

(۳) کسی بھی مشکل میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کے لئے رات کے وقت 838 مرتبہ ”یَا نَاصِرَ مَنْ لَا نَاصِرَ لَهُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۴) ظالم کے ظلم کو رد کرنے اور اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے کے لئے رات کے وقت 1481 مرتبہ ”یَا نَاصِرَ الْمَظْلُومِينَ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۳۱﴾

النَّصِيرُ

معنی:

۱۔ مددگار

۲۔ دوست،

۳۔ رزق پہنچانے والا۔

قرآنی مثال:

”الَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ“ (سورہ بقرہ..... ۱۰۷)

ترجمہ:

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمینوں کی ملکیت خدا کے لئے ہے (اور

وہ حق رکھتا ہے کہ مصالح کے مطابق احکام میں تغیر و تبدل کر سکے) اور خدا کے علاوہ تمہارا

کوئی سرپرست اور یار و مددگار نہیں۔

کلمات معصومین:

”يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ، تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ، أَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيرُ“ (دعائے مجیر)
ترجمہ:

اے پناہ دینے والے، تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلند تر ہے اے
مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) معصوم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص دشمن سے ڈرتا ہے اس پر تعجب ہے کہ
یہ کیوں نہیں کہتا:

”حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“۔

(۲) دشمن پر برتری و کامیابی کے لئے ”يَا نَصِيرُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۳) دشمن کی دشمنی سے بچاؤ اور اس پر برتری پانے کے لئے رات کے وقت

350 مرتبہ ”يَا نَصِيرُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۴) اگر کوئی شخص ”يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ کو اپنا ورد بنالے تو

اس کے تمام کاموں اور منصوبوں میں خداوند عالم اس کی مدد فرمائے گا اور اس کو کامیاب
فرمائے گا۔

(۵) ”يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ“ کو اپنا ورد بنالینے پر اس کی کوئی

حاجت حاجت نہ ہوگی مگر یہ کہ خداوند عالم اُسے روا فرمائے گا۔

﴿۱۳۲﴾

الشَّافِي

معنی:

۱۔ شفا دینے والا، ۲۔ غالب

قرآنی مثال:

”وَ أَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ“ (سورہ انعام..... ۵۱)

ترجمہ:

اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو ڈراؤ جو حشر و نشر اور قیامت کے دن سے ڈرتے ہیں وہ دن کہ جس میں یا رویا اور سرپرست اور شفاعت کرنے والا سوائے اس خدا کے نہ رکھتے ہوں گے شاید وہ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کریں۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِيعُ، يَا شَفِيعُ.....“

(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے اے شفاعت والے۔

خواص:

- (۱) ”یا شافی“ کا 391 مرتبہ ورد ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔
- (۲) ”یا شافی“ کو ورد بنالینا باطنی بیماریوں کے لئے بھی شفا ہے۔
- (۳) اگر کوئی چاہتا ہو کہ جو خوراک وہ کھا رہا ہے اُسے نقصان نہ پہنچائے تو اسے چاہئے کہ اس پر ”یا شافی“ کا ورد کر کے کھائے یہ نافع ترین عمل ہے۔
- (۴) مریض کی جلد صحتیابی کے لئے ”یا شافی“ کا 391 مرتبہ ورد مفید و موثر ہے۔

- (۵) دعا کی قبولیت اور مریض کی جلد صحتیابی کے لئے رات کے وقت 391 مرتبہ ”یا شافی“ کا ورد مفید و موثر ہے۔ ایک اور قول کے مطابق 401 مرتبہ ورد فائدہ مند ہے۔

- (۶) مریض کی جلد صحتیابی کے لئے دن کے وقت 722 مرتبہ ”یا شافی الصُّدُورِ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

﴿۱۳۳﴾

الْغَالِبُ

معنی:

۱۔ صاحب غلبہ

۲۔ صاحب اقتدار و قوت۔

قرآنی مثال:

”وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ
 أَن يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَ
 لِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِن أَكْثَرَ
 النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ“ (سورہ یوسف.....۲۱)

ترجمہ:

اور وہ شخص جس نے اسے سرزمین مصر سے خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا:
 اس کے مقام و منزلت کی تکریم کرنا، شاید ہمارے لئے مفید ہو یا پھر ہم اسے بیٹے کے طور
 پر اپنائیں۔ اس طرح ہم نے یوسف کو اس سرزمین میں متمکن کر دیا (ہم نے یہ کام کیا)

تاکد وہ خواب کی تعبیر سیکھ لے، اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ، فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ“

(منگل کے دن کی دعا)

ترجمہ:

اے معبود! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے والا

ہے۔

خواص:

(۱) اگر کسی کا مقصد دشمنی و انتقام لینا ہو تو اس کے لئے اسم اعظم کے شارحین

نے ”یا غَالِبُ“ کا ورد ذکر کیا ہے۔

(۲) دشمن کے شر کو دور کرنے اور اس پر غلبہ پانے کے لئے 1033 مرتبہ

”یا غَالِبُ“ کا ورد نفع بخش ہے۔

﴿۱۳۲﴾

الْقَائِمُ

معنی:

۱۔ محکم و استوار،

۲۔ عدل و توازن والی ہستی۔

قرآنی مثال:

”شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ ۖ وَ أُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا

بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ“ (سورہ انعام..... ۱۸)

ترجمہ:

خدا گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور فرشتے اور اہل علم و دانش (سب) گواہی دیتے ہیں اس عالم میں کہ (خدا تعالیٰ عالم ہستی میں) عدالت قائم کیے ہوئے ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو کہ غالب و توانا بھی ہے اور حکیم و دانا بھی۔

کلمات معصومین:

”يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ“

(روز عرفہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے۔

خواص:

(۱) سلوک کے راستے پر چلنے والوں کے دسواس سے تحفظ کے لئے ”يَا“

قَائِمٌ“ کا ورد بھی بیان کیا گیا ہے۔

(۲) اگر ”الْقَائِمُ الْوَاحِدُ“ کو ایک کاغذ پر لکھے اور دھو کر اس شخص کو پلا دیا

جائے نہ بیمار ہو تو فوراً آرام آجائے گا۔

(۳) کہا جاتا ہے کہ ”الْقَائِمُ الْوَاحِدُ“ کی تفسیر کرے اور آئینہ ہندی پر

نقش کرتے وقت ”يَا قَائِمُ يَا وَاحِدُ“ کا ورد بھی کرتا جائے تو اگر اس آئینہ میں کوئی

مہزوم دیکھے تو شفا پائے گا، اگر اپنے پاس رکھے گا تو ہر قسم کے مرض سے امان پائے گا۔

﴿۱۳۵﴾

السَّریع

معنی:

۱۔ جلدی کرنے والا۔

۲۔ سبقت لے جانے والا۔

قرآنی مثال:

”وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ تَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا“ وَ اللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ“ (سورہ بقرہ..... ۲۰۱، ۲۰۲)

ترجمہ:

بعض کہتے ہیں خداوند ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اچھائی سے نوازا اور ہمیں (جہنم کی) آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ وہ اپنی کوشش (اور دعا) کا صلہ اور حصہ پائیں گے اور خدا جلد حساب چکا دینے والا ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا سَرِيعَ الرِّضَا، اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءُ“

(دعائے کمیل)

ترجمہ:

اے جلد راضی ہونے والے، مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ چارہ کار نہیں ر

کھتا۔

خواص:

(۱) جو شخص ہر دعا کے بعد 26 مرتبہ ”يَا سَرِيعُ يَا مُجِيبُ“ ورد کرے اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

(۲) بیان کیا گیا ہے کہ ”يَا سَرِيعُ“ فرشتوں کا خاص طور پر عزرائیل و میکائیل علیہ السلام کے اذکار میں سے ایک ذکر ہے۔

(۳) اگر کوئی شخص ”السَّریع“ کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھے پھر دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد و اخلاص پڑھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھ کی ہتھیلیوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے سو مرتبہ ”يَا سَرِيعُ اِنِّی السَّکِیْنَةُ وَ الْوَقَارُ فِی قُلُوبِ اَهْلِ هَذِهِ الدَّارِ“ کہے تو انشاء اللہ العزیز اس کا جو بھی مطلوب ہو حاصل ہو جائے گا۔

﴿۱۳۶﴾

الْمُنْعَمُ

معنی:

۱۔ نعمتیں عطا کرنے والا،

۲۔ سرفراز کرنے والا،

۳۔ خوشحالی عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”يَبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ

اَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ“ (سورہ بقرہ.....۴۰)

ترجمہ:

اے اولاد اسرائیل! جو نعمتیں میں نے تمہیں عطا کی ہیں انہیں یاد رکھو اور

میرے ساتھ جو عہد و پیمان تم نے باندھا ہے۔ اسے پورا کرو تا کہ میں بھی تمہارے ساتھ

کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا کروں۔ صرف مجھ سے ڈرا کرو۔

کلمات معصومین:

”أَشْهَدُ لِمُنْعِمِي وَ خَالِقِي وَ رَازِقِي وَ مُكْرِمِي كَمَا شَهِدَ

لِذَاتِهِ“ (دعائے عدیلہ)

ترجمہ:

میں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم اپنے خالق اپنے رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی، جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے۔

خواص:

(۱) ”يَا مُنْعَمُ“ کا بہت زیادہ ورد کرنا باعثِ حصولِ دولت و رزق ہے۔

(۲) رزق کی فراوانی کیلئے رات کے وقت ”يَا مُنْعَمُ“ کا 200 مرتبہ ورد

نفع بخش ہے۔

﴿۱۳۷﴾

السَّائِرُ

معنی:

چھپانے والا،

قرآنی مثال:

”حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا“ (سورہ کہف..... ۱۸)

ترجمہ:

یہاں تک کہ وہ سورج کے مقامِ طلوع تک جا پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ
سورج ایسے لوگوں پر طلوع کر رہا ہے جن کیلئے سورج کے سوا ہم نے کوئی ستر (اور
لباس) قرار نہیں دیا۔

کلمات معصومین:

”يَا اُنْسِيْ فِي وَحْشَتِيْ، اَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ“
(ستائیسویں رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے میری تنہائی میں میرے مونس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد
تیرے ہی لیے ہے۔

خواص:

(۱) اگر کوئی شخص برے راستے سے توبہ کر چکا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے عیب
لوگوں پر ظاہر نہ ہوں تو اس کو چاہئے کہ روزانہ 839 مرتبہ ”یَا سَائِرَ کُلِّ مَعْیُوبٍ“
کا ورد کیا کرے۔

(۲) ”یَا سَائِرَ“ کا ورد عیوب کے لوگوں پر ظاہر نہ ہونے دینے کے لئے
ایک مفید و موثر ورد ہے۔

﴿۱۳۸﴾

الستار

معنی:

بہت زیادہ چھپانے والا

قرآنی مثال:

”حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ

نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا“ (سورہ کہف..... ۱۸)

ترجمہ:

یہاں تک کہ وہ سورج کے مقام طلوع تک جا پہنچا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایسے لوگوں پر طلوع کر رہا ہے جن کیلئے سورج کے سوا ہم نے کوئی ستر (اور لباس) قرار نہیں دیا۔

کلمات معصومین:

”يَا سَتَارَ الْغُيُوبِ وَيَا عَلَامَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكَرُوبِ

اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا“ (دعائے صبح)

ترجمہ:

اے عیبوں کو چھپانے والے، اے چھپی باتوں کو جاننے والے، اے دکھوں کو دور کرنے والے، میرے تمام گناہ بخش دے۔

خواص:

(۱) گناہوں سے توبہ اور عیوب کے لوگوں پر ظاہر نہ ہونے کے لئے دن کے وقت 661 مرتبہ روزانہ ”یا ستار“ کا ورد انتہائی مفید و موثر ہے۔

﴿۱۳۹﴾

الشَّاكِرُ

معنی:

- ۱۔ نمایاں اور ظاہر کرنے والا،
- ۲۔ انسانی اعمال میں بے پناہ نتائج پیدا کرنے والا،
- ۳۔ بھرپور سخاوت کرنے والا،
- ۴۔ پورا پورا بدلہ دینے والا،
- ۵۔ تھوڑے عمل کا زیادہ اجر دینے والا،

قرآنی مثال:

”إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَمَّ الْبَيْتَ أَوْ
اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ
شَاكِرٌ عَلِيمٌ“ (سورہ بقرہ..... ۱۵۸)

ترجمہ:

صفا و مروہ خدا کے شعائر اور نشانیوں میں سے ہیں لہذا جو لوگ خانہ خدا کا حج

کریں یا عمرہ بجالائیں ان کے لئے کوئی حرج نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کا طواف کریں (اور سعی کریں) اور جو لوگ حکم خدا کی بجا آوری کے لئے اعمال خیر بجالائیں خدا ان کا قدر دان ہے اور ان کے کردار سے آگاہ ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَ مَذْكُورٍ، يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَ مَشْكُورٍ“

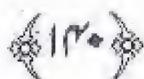
(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے، اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے۔

خواص:

(۱) نعمات خداوندی کے حصول اور دعا کی قبولیت کے لئے روزانہ دن کے وقت 521 مرتبہ ”يَا شَاكِرُ“ کا ورد مفید ہے۔



الْعَادِلُ

معنی:

- ۱۔ موازنہ کرنے والا،
- ۲۔ سچ معاوضہ دینے والا،
- ۳۔ پورا پورا توازن اور تناسب قائم رکھنے والا۔

قرآنی مثال:

”وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ (سورہ انعام..... ۱۱۵)

ترجمہ:

اور تیرے پروردگار کا کلام صدق و عدل کے ساتھ انجام کو پہنچا۔ کوئی شخص اس کے کلمات کو دگرگوں نہیں کر سکتا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ، تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ، أَجَرْنَا مِنْ

النَّارِ يَا مُجِيرُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے عدل کرنے والے، تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے، ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) اگر کسی شخص کو انصاف نہ مل رہا ہو تو اس کو چاہئے کہ رات کے وقت 105 مرتبہ ”يَا عَادِلُ“ کا ورد کیا کرے۔

(۲) خداوند قدوس کی مدد کے حصول اور دعا کی قبولیت کیلئے 269 مرتبہ ”يَا مَنْ عَادِلٌ فِي حُكْمِهِ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۴۱﴾

النَّاطِرُ

معنی:

۱۔ معائنہ کرنے والا،

۲۔ انتظار کرنے والا،

۳۔ مہلت دینے والا،

۴۔ مدد کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا
أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ“ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

(سورہ آل عمران..... ۷۷)

ترجمہ:

جو لوگ خدا سے باندھا ہوا عہد و پیمان اور اپنی قسموں کو تھوڑی سی قیمت پر

فروخت کر دیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا خدا ان سے بات تک نہیں کرے گا قیامت کے دن ان کی طرف (رحمت کی) نظر نہیں کرے گا انہیں (گناہ سے) پاک نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاهِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ، یَا نَاطِرُ، یَا نَاصِرُ“
(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے معاف کرنے والے، اے چھپانے والے، اے قدرت والے، اے غلبے والے، اے پیدا کرنے والے، اے توڑنے والے، اے جوڑنے والے، اے ذکر کرنے والے، اے دیکھنے والے، اے مدد کرنے والے۔

خواص:

(۱) خاص نظر خدا کے حصول اور قبولیت دعا کے لئے رات کے وقت ”یا ناطر“ کا 1164 مرتبہ ورد مفید ہے۔

﴿۱۳۲﴾

الْعَلَامُ

معنی:

- ۱۔ بہت زیادہ جاننے والا،
- ۲۔ چیزوں کو کا حقہ جاننے والا،
- ۳۔ حقیقتوں کا ادراک کرنے والا

قرآنی مثال:

”أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرِّفْقُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ أَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ“ (سورہ بقرہ..... ۱۸۷)

ترجمہ:

تمہارے لئے روزوں کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو (دونوں ایک دوسرے کی زینت اور ایک دوسرے کی حفاظت کا باعث ہو) خدا کے علم میں تھا کہ تم اپنے آپ سے خیانت

کرتے تھے (اور اس ممنوع کام کو تم میں سے کچھ لوگ انجام دیتے تھے) پس خدا نے تمہاری توبہ قبول کر لی اور تمہیں بخش دیا۔

کلمات معصومین:

”وَ أَنْ تَجْعَلَ دُعَائِي أَوَّلَهُ فَلَاحًا وَ أَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَ آخِرَهُ صَلَاحًا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ“ (تعقیبات مشترکہ)

ترجمہ:

اور میری دعا کے اول کو فلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنا دے بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے۔

خواص:

(۱) دعاؤں کی قبولیت اور بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 141 مرتبہ ”يَا عَلَّامُ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۲) چھپے علوم و اسرار کو جاننے کے لئے دن کے وقت 1190 مرتبہ ”يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ“ کا ورد نافع ہے۔ ✓

﴿۱۳۳﴾

الْكَافِلُ

معنی:

۱۔ ذمہ دار،

۲۔ ضامن،

۳۔ خبر گیری کرنے والا،

قرآنی مثال:

”وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْآيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ“ (سورہ نحل..... ۹۱)

ترجمہ:

اور جب اللہ سے عہد و پیمان باندھو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو ان کے پکا ہو جانے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم خدا کو اپنی قسموں پر کفیل و ضامن قرار دے چکے ہو جو کچھ تم انجام دیتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے آگاہ ہے۔

کلمات معصومین:

”اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ، یَا جَمِیْلُ، یَا وَكِیْلُ، یَا كَفِیْلُ، یَا دَلِیْلُ“ (دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے جلال والے، اے جمال والے، اے کارساز، اے سرپرست، اے رہنما۔

خواص:

(۱) بلندی درجات اور دعاؤں کی قبولیت کیلئے دن کے وقت 140 مرتبہ

”یا کفیل“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۴۴﴾

الْمُنِيرُ

معنی:

- ۱۔ روشن کرنے والا،
- ۲۔ واضح و آشکار،
- ۳۔ ہر شے سے اصلی مقام کو متعین کر دینے والا۔

قرآنی مثال:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ“

(سورہ النعام.....۱)

ترجمہ:

حمد و ستائش اس اللہ کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور
تاریکیوں اور نور کو ایجاد کیا لیکن کافر اللہ کے لئے شریک و شبیہ قرار دیتے ہیں حالانکہ اس
کی توحید اور یکتائی کی دلیل تخلیق کائنات میں ظاہر و عیاں ہیں۔

کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْکَرِیْمِ، وَ بِنُوْرِ وَجْهِکَ

الْمُنِیْرِ“ (دعائے عہد)

ترجمہ:

اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری
روشن ذات کے نور کے واسطے سے۔

خواص:

(۱) دل کی نورانیت اور دعاؤں کی قبولیت کیلئے دن کے وقت 300 مرتبہ ”یا

مُنِیْرِ“ کا درود نفع بخش ہے۔

﴿۱۴۵﴾

أَحْكُمُ الْحَاكِمِينَ

معنی:

ارتقام حکم کرنے والوں سے برتر،

قرآنی مثال:

”وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ

الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ“ (سورہ ہود.....۳۵)

ترجمہ:

نوح نے اپنے پروردگار سے عرض کیا: پروردگارا! میرا بیٹا میرے خاندان میں سے ہے اور تیرا وعدہ (میرے خاندان کی نجات کے بارے میں) حق ہے اور تو تمام حکم کرنے والوں سے برتر ہے۔

کلمات معصومین:

”وَالْعَن جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَأَحْكُم بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمُ

الْحَاكِمِينَ“ (پندرہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان
اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

خواص:

(۱) دعا کی قبولیت اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 229 مرتبہ
”يَا أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۱۳۶﴾

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

معنی:

خلق کرنے والوں میں سب سے بہتر۔

قرآنی مثال:

”ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَبَارَكُ
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ“ (سورہ مومنون.....۱۳۰)

ترجمہ:

پھر نطفے کو علقہ (جسے ہوئے خون) کی صورت دی اور علقہ کو مضغہ
(گوشت کے لوتھڑے جیسی چیز) کی شکل بخشی اور پھر ہم نے اس لوتھڑے کو ہڈیوں
کی شکل دی، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ اس کے بعد ہم نے اس کو ایک نئی
صورت میں پیدا کیا۔ وہ خدائے عظیم ہے جو خلق کرنے والوں میں سب سے بہتر

ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ
الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ“
(دعائے جوشن کبیر)

ترجمہ:

اے حاکموں میں بڑے حاکم، اے عادلوں میں زیادہ عادل، اے سچوں میں
زیادہ سچ، اے پاکوں میں پاک تر، اے خلق کرنے والوں میں بہترین خالق۔

خواص:

(۱) کاموں میں بہتری اور دعا کی قبولیت کیلئے رات کے وقت 929 مرتبہ
”يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۴۷﴾

ذُو الْفَضْلِ

معنی:

- ۱۔ بلند مرتبہ،
- ۲۔ خوشحالی عطا کرنے والا،
- ۳۔ صاحب رحمت۔

قرآنی مثال:

”مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ
يُنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ“ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ
يَشَاءُ“ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ“ (سورہ بقرہ.....۱۰۵)

ترجمہ:

اہل کتاب کفار اور اسی طرح مشرکین پسند نہیں کرتے کہ خدا کی طرف سے
تمہیں کوئی خیر و برکت نصیب ہو حالانکہ خدا جسے چاہتا ہے اپنی خاص رحمت سے نوازتا
ہے اور خدا بخشنے والا اور بڑے فضل والا ہے۔

کلمات معصومین:

”اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِي
وَأَسِئًا وَمَطْلَبَةً سَهْلًا وَ مَأْخَذَةً قَرِيبًا، وَلَا تُعَنِّئِي بِطَلَبِ مَا لَمْ
تُقَدِّرْ لِي فِيهِ رِزْقًا فَإِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِي وَ أَنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ،
فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَجُدْ عَلَيَّ عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ
عَظِيمٍ“ (تحقیقات نماز عشاء)

ترجمہ:

خداوند! محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق
میرے لیے وسیع کر دے، اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اسکے ملنے کی جگہ
قریب کر دے، جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ
ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز ہے، میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ پس
محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو
بڑا فضل کرنے والا ہے۔

خواص:

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب رزق کے لئے نماز
فریضہ کے آخری سجدہ میں مندرجہ ذیل دعا پڑھنا انتہائی مفید و موثر ہے:

”يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ وَ خَيْرَ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَ ارْزُقْ
عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ“

(۲) فضل خدا کے حصول اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت 140 مرتبہ

”يَا ذَا الْفَضْلِ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

(۳) فضل خداوندی کے حصول کے لئے دن کے وقت زیادہ سے زیادہ ”يَا

ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيمِ“ کا ورد کرنا فائدہ مند ہے۔

﴿۱۴۸﴾

ذُو الْمَعَارِجِ

معنی:

۱۔ بلندی والا،

۲۔ تمام اشیاء کو ارتقائی منازل طے کرائے والی ہستی،

قرآنی مثال:

”سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللَّهِ

ذِي الْمَعَارِجِ“ (سورہ معارج..... ۳۲۱)

ترجمہ:

ایک سوال کرنے والے نے عذاب کا سوال کیا جو واقع ہو گیا۔ یہ عذاب کفار کے ساتھ مخصوص ہے اور کوئی بھی شخص اسے دفع نہیں کر سکتا۔ یہ ذی المعارج اللہ کی طرف سے ہے۔

خواص:

بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 1051 مرتبہ اس اسم کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۴۹﴾

رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ

معنی:

- ۱۔ بلند مرتبوں والا،
- ۲۔ درجات کو بلند کرنے والا،
- ۳۔ درجات کو پھیلانے اور ظاہر کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ“ (سورہ مومن..... ۱۴، ۱۵)

ترجمہ:

(صرف) وہی لوگ ان حقائق کو یاد رکھتے ہیں جو خدا کی طرف لوٹ جائیں گے۔ (صرف) خدا کو پکارو اور اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرو خواہ یہ بات کافروں کو ناگوار گزرے۔ وہ (نیک بندوں کے) درجات بلند کرتا ہے، عرش کا مالک ہے اپنے

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے فرمان کے ذریعے روح القاء کرتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے لوگوں کو ڈرائے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ، تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ، أَجَرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيزُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 999 مرتبہ ”يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ“ کا ورد انتہائی نفع بخش ہے۔

﴿۱۵۰﴾

قَابِلُ التَّوْبِ

معنی:

التوبہ قبول کرنے والا،

قرآنی مثال:

”تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۖ غَافِرِ الذُّنُوبِ وَ
قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۖ ذِي الطَّلُوفِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ
الْمَصِيرُ“ (سورہ مؤمن ۲..... ۳)

ترجمہ:

یہ ایسی کتاب ہے جو قادر اور دانا خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ جو
گناہوں کو بخشے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور بہت زیادہ نعمتوں کا
مالک ہے۔ اسکے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے (تم سب کی) بازگشت اسی کی طرف ہے۔

کلمات معصومین:

”قَرِيبٌ إِذَا دُعِيَ، مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ، قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ

تَابَ إِلَيْكَ“ (ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو
اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے۔

خواص:

(۱) اعمال اور دعا کی قبولیت کے لئے دن کے وقت 133 مرتبہ ”یا قَابِلُ“
کا ورد مفید ہے۔

(۲) قبولیت توبہ کے لئے رات کے وقت 572 مرتبہ ”یا قَابِلُ“
التَّوْبِ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۵۱﴾

مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ

معنی:

زندہ وجود سے مردہ وجود کو نکالنے والا۔

قرآنی مثال:

”إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى“ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ”ذَلِكُمْ اللَّهُ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ“

(سورہ النعام.....۹۵)

ترجمہ:

خدا دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا ہے اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور
مردے کو زندہ سے نکالتا ہے یہ ہے تمہارا خدا، پس تم حق سے کیسے منحرف ہوتے ہو۔
کلمات معصومین:

”يَا مُؤَلِّجُ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَ مُؤَلِّجُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ
مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ“ (اکیسویں رمضان کی دعا)

ترجمہ:

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے۔

خواص:

کاموں کی درنگی اور حمل کی پیچیدگیوں سے تحفظ کے لئے دن کے وقت 1463 مرتبہ ”مُخْرِجُ الْحَيِّ مِنَ الْمَمِيتِ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۵۲﴾

الْمُغِيثُ

معنی:

۱۔ مدد مانگنے والوں کی مدد کرنے والا،

۲۔ بارش کے ذریعے مدد کرنے والا

نوٹ:

پہلا معنی اگر مغیث کا مادہ ”غ و ث“ کی صورت میں اور دوسرا مادہ

”غ ی ث“ کی صورت میں ہے۔

قرآنی مثال:

”إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِالْفِ

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِينَ“ (سورہ انفال..... ۹)

ترجمہ:

وہ وقت (یاد کرو جب پریشانی کے عالم میں میدان بدر میں) اپنے رب سے تم مدد

چاہ رہے تھے اور اس نے تمہاری خواہش کو پورا کر دیا (اور کہا) کہ میں تمہاری ایک ہزار ایسے

فرشتوں سے مدد کروں گا جو ایک دوسرے کے پیچھے آ رہے ہوں گے۔

کلمات معصومین:

”وَلَا تَادِبْنَاكَ آيِنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ، يَا غَايَةَ آمَالِ

الْعَارِفِينَ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ“ (دعا مکمل)

ترجمہ:

اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے پیاروں کی داد رسی کرنے والے۔

خواص:

(۱) مدد خداوندی کے حصول کے لئے رات کے وقت زیادہ سے زیادہ ”یا“

مغیث کا ورد انتہائی زود اثر ہے۔

(۲) ظالم کے ظلم سے تحفظ کے لئے اور قبولیت دعا کے لئے دن کے وقت

زیادہ سے زیادہ ”یا مغیث کُلِّ مَظْلُوم“ کا ورد بہت فائدہ مند ہے۔

﴿۱۵۳﴾

الشَّهِيدُ

معنی:

۱۔ شجاع،

۲۔ قوی،

قرآنی مثال:

”وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ“ (سورہ بقرہ..... ۱۶۵)

ترجمہ:

بعض لوگ خدا کو چھوڑ کر اپنے لئے کسی اور معبود کا انتخاب کرتے ہیں اور انہیں اس طرح دوست رکھتے ہیں جیسے خدا کو رکھنا چاہئے لیکن وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں انہیں خدا سے شدید عشق و محبت ہے اور جنہوں نے ظلم کیا ہے (اور خدا کے علاوہ کسی اور کو

معبود قرار دے لیا ہے) جب وہ عذاب خدا کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ تمام قدرت خدا کے ہاتھ ہے (نہ کہ ان خیالی معبودوں کے ہاتھ جن سے وہ ڈرتے ہیں) اور خدا کا عذاب اور سزا شدید ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ“

(ماہ صفر کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے زبردست قوتوں والے، اے سخت گرفت کرنے والے، اے غالب۔

خواص:

قبولیت دعا اور بلندی درجات کے لئے رات کے وقت 318 مرتبہ ”یا“

”شَدِيدُ“ کا ورد ذکر کیا گیا ہے۔

﴿۱۵۴﴾

الْبَاعِثُ

معنی:

۱۔ انسان کی آزادانہ نقل و حرکت میں رکاوٹوں کو دور کرنے والا،

۲۔ غالب کرنے والا۔

۳۔ مرنے کے بعد زندگی واپس لوٹانے والا،

۴۔ بھیجنے والا، ۵۔ مقرر کرنے والا،

نوٹ:

اس کے بنیادی معنی حیاتِ نو یا ظہورِ نیاں کے وقت کے ہیں خواہ یہ حیاتِ نو اسی دنیا میں (قوموں کی اجتماعی موت کے بعد) ملے یا مرنے کے بعد دوسری زندگی کی صورت میں۔

قرآنی مثال:

”قَبَعَتَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِئُ سَوْءَةَ أَخِيهِ“ قَالَ يُوَيَّلَتِي أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأَوَارِئُ سَوْءَةَ أَخِي“ فَاصْبِرْ مِنَ الدُّمُومِينَ“ (سورہ مائدہ.....۳۱)

ترجمہ:

اس کے بعد خدا نے ایک کو ابھیجا جو زمین میں کوشش کرتا (اور اسے کھودتا) تاکہ وہ اسے بتائے کہ اپنے بھائی کا جسم زمین میں کیسے دفنائے تو وہ کہنے لگا: وائے ہو مجھ پر کہ میں اس کو بے جیسا (بھی) نہیں ہوسکا کہ اپنے بھائی کو دفن کرتا اور آخر کار وہ (رسوائی کے خوف اور وجدان کے دباؤ سے اپنے کام پر) پشیمان ہوا۔

کلمات معصومین:

”يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ، يَا مُجَرِّئَ الْبُحُورِ، يَا مُلْكِنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ“
(ماہ رمضان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے،
اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داؤد کے لیے لوہے کو موسم بنانے والے، محمد و آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

خواص:

(۱) مریض کی صحت یابی کے لئے اور دل کے منور ہونے کے لئے رات کے وقت 573 مرتبہ ”يَا بَاعِثُ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۲) مردہ دلوں کو زندگی دینے کے لئے رات کے وقت 820 مرتبہ ”يَا بَاعِثُ الْأَرْوَاحِ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

﴿۱۵۵﴾

الْعَالَمُ

معنی:

۱۔ اشیاء کو مکمل جاننے والا،

۲۔ حقیقتوں کا ادراک کرنے والا،

۳۔ محکم طور پر جاننے والا۔

قرآنی مثال:

”وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُولُ
 كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ“ (سورہ انعام..... ۷۳)

ترجمہ:

اور وہی ہے وہ ذات کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور
 اس دن وہ کہے گا ”ہو جا“ تو (جس بات کا ارادہ کیا ہے) وہ ہو جائے گا اس کا قول حق ہے
 اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن تو حکومت اسی کے ساتھ مخصوص ہوگی وہ (تمام)

پوشیدہ اور ظاہر و آشکار (چیزوں) سے باخبر ہے اور وہ حکیم و خیر ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا مَنْ إِلَهِهِ مَلَجَا الْعِبَادُ فِي الْمُهَمَّاتِ وَ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ

فِي الْمُلَمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ“ (ماہ شعبان کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریاد کرنے والے فریاد کرتے ہیں۔ اے سب چھپی اور کھلی چیزوں کے جاننے والے۔

خواص:

(۱) پوشیدہ علوم میں مہارت اور زیادتی کے لئے روزانہ 1174 مرتبہ ”یَا

عَالِمَ الْغَيْبِ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۲) علم میں زیادتی اور بلندی درجات کیلئے رات کے وقت 141 مرتبہ ”یَا

عَالِمُ“ کا ورد فائدہ مند ہے

﴿۱۵۶﴾

الْغَافِرُ

معنی:

- ۱۔ چھپانے والا،
- ۲۔ محفوظ رکھنے والا،
- ۳۔ پناہ دینے والا۔

قرآنی مثال:

”قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ“ (سورہ قصص..... ۱۶)

ترجمہ:

(موسیٰ نے) کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے بخش

دے۔ پس خدا نے اسے بخش دیا۔ وہ (اللہ) بیشک بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

کلمات معصومین:

”يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيئَةٍ“ (آنھویں ذی الحجہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے۔

خواص:

توبہ استغفار کے لئے رات کے وقت 1281 مرتبہ ”یا غَافِرُ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

﴿۱۵۷﴾

الْمُعِينُ

معنی:

مددگار،

قرآنی مثال:

”وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ“ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
 أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا فَصَبِرْ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ“

(سورہ یوسف.....۱۸)

ترجمہ:

اور اس کا پیرا بہن جھوٹ موٹ خون سے آلودہ کر کے (باپ کے پاس) لے
 آئے۔ اس (یعقوب) نے کہا: تمہاری نفسانی ہوا وہوس نے یہ کام تمہارے لئے پسند
 یدہ بنا دیا، میں صبر جمیل کروں گا اور ناشکری نہیں کروں گا اور جو کچھ تم کہتے ہو اس کے
 مقابلے میں خدا سے مدد طلب کرتا ہوں۔

کلمات معصومین:

”يَا مُعِينُ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ يَا اَمَانَ
مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ“ (دعائے جوئن کبیر)

ترجمہ:

اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں، اے اس کے ساتھی جس کا کوئی
ساتھی نہیں، اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں۔

خواص:

مدد خداوندی کے حصول کے لئے روزانہ کسی بھی وقت 170 مرتبہ ”يَا
مُعِينُ“ کا ورد نفع بخش ہے۔

﴿۱۵۸﴾

الْمُتَعَالِ

معنی:

۱۔ کفالت کرنے والا،

۲۔ بزرگ و برتر۔

قرآنی مثال:

”اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ“ وَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ
الْمُتَعَالِ“ (سورہ رعد..... ۸، ۹)

ترجمہ:

اور اللہ ان تمام جنینوں سے آگاہ ہے جن کا ہر مادہ (انسان یا مادہ جانور) حامل ہے اور جسے رحم کم کرتے ہیں (اور مقررہ مدت سے پہلے جنتے ہیں) اور جسے زیادہ روک رکھتے ہیں اور اس کے ہاں ہر چیز کی مقدار معین ہے۔ وہ غیب و شہود سے آگاہ ہے اور بزرگ و متعال ہے۔

کلمات معصومین:

”سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

مُجِيزُ“ (دعائے مجیر)

ترجمہ:

تو پاک ہے اے بڑے فاعل، تو بلند تر ہے اے عالی تر، ہمیں آگ سے پناہ
دے اے پناہ دینے والے۔

خواص:

(۱) بلندی درجات دنیاوی و اخروی کے لئے دن کے وقت 551 مرتبہ ”یا
مُتَعَالُ“ کا ورد مفید ہے۔

(۲) حصول بزرگی و عظمت کے لئے رات کے وقت 936 مرتبہ ”مَنْ هُوَ
كَبِيرُ الْمُتَعَالِ“ کا ورد بہت ہی نافع ہے۔

﴿۱۵۹﴾

اللہ

معنی:

- ۱۔ وہ ہستی جس سے خطرات میں پناہ حاصل کی جائے،
- ۲۔ وہ ہستی جس سے مشکلات کے دور کرنے کی استدعا کی جاسکے،
- ۳۔ وہ ہستی جس کی عظمت و سر بلندی کے تصور سے انسان متحیر ہو جائے،
- ۴۔ بلند مرتبہ اور نگاہوں سے پوشیدہ،
- ۵۔ وہ ہستی جس کا غلبہ و اقتدار قبول کیا جائے،
- ۶۔ صاحب اقتدار و اختیار،

قرآنی مثال:

”أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ
مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَ
إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ“

(سورہ بقرہ..... ۱۳۳)

ترجمہ:

کیا تم موجود تھے جب یعقوب کی موت کا وقت آیا جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے کہا: میرے بعد کس کی پرستش کرو گے؟ انہوں نے کہا: آپ کے خدا کی اور اس اکیلے خدا کی جو آپ کے آباء ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق کا خدا ہے اور ہم اس کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔

کلمات معصومین:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ“

(دعائے وحدت)

ترجمہ:

خداوند قدوس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں۔

خواص:

(۱) ہر قسم کے دنیاوی خوف کو دل سے نکالنے کے لئے روزانہ 165 مرتبہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کا ورد انتہائی مفید ہے۔

(۲) دنیا سے بے رغبتی اور لقاء اللہ کیلئے دن کے اوقات میں 178 مرتبہ ”يَا إِلَهَ النَّاسِ“ کا ورد مفید و موثر ہے۔

(۳) نفس کو ذات خدا کی طرف متوجہ کرنے کے لئے رات کے وقت 87 مرتبہ ”إِلَهِنَا“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

﴿۱۶۰﴾

الْمُفَضِّلُ

معنی:

- ۱۔ فضیلت و بزرگی عطا کرنے والا،
- ۲۔ میدان جنگ میں فتوحات عطا کرنے والا۔

قرآنی مثال:

”يٰۤاَيُّهَا اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَنْتِیْ فُضِّلْتُمْ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ“ (سورہ بقرہ..... ۴۷)

ترجمہ:

اے بنی اسرائیل! جن نعمتوں سے میں نے تمہیں نوازا ہے انہیں یاد کرو اور یہ بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں عالمین پر فضیلت بخشی ہے۔

کلمات معصومین:

”اَللّٰهُمَّ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فُضِّلْتُمْ، وَ بِكْرَ اَمَّتِكَ جَلَّلْتُمْ“ (ستائیسویں رجب کی ایک دعا)

ترجمہ:

• اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیر پائش دی۔

خواص:

فضل خداوندی کے حصول کے لئے دن کے اوقات میں 970 مرتبہ
 ”يَا مُفَضِّلُ“ کا ورد مفید ہے۔

﴿۱۶۱﴾

”اَلْمَلِيْكُ

معنی:

۱۔ صاحب اختیار و اقتدار،

۲۔ حکومت و سلطنت والا۔

قرآنی مثال:

”اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِيْ جَنَّتٍ وَّ نَهْرٍ ۚ فِيْ مَقْعَدٍ صٰدِقٍ عِنْدَ مَلِيْكِ

مُقْتَدِرٍ“ (سورہ قمر..... ۵۴، ۵۵)

ترجمہ:

پرہیزگار جنت کے باغات اور نہروں کے پاس جگہ رکھتے ہیں۔ وہ صدق کی

جگہ میں خدائے مالک و قادر کے ہاں مقام رکھتے ہیں۔

کلمات معصومین:

”وَ اَرْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَاۗءِ فِيْ مَقْعَدٍ صٰدِقٍ عِنْدَ مَلِيْكِ

مُقْتَدِرٍ“ (آٹھویں ذی الحجہ کی ایک دعا)

ترجمہ:

(خداوند!) مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری
زبردست حکومت میں ہے۔

خواص:

بلندی درجات اور رزق میں اضافہ کے لئے دن کے اوقات میں سو مرتبہ ”یَا
مَلِيْكُ“ کا ورد فائدہ مند ہے۔

پانچواں باب

نماز اور اسم اعظم

(۱) اگر کوئی شخص ”بَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ“ کا ورد نماز عصر و مغرب کے درمیان ایک ہی مجلس میں چالیس روز تک اس طرح انجام دے کہ زیر آسمان ہو، ننگے سر، ننگے پاؤں اور کھلے گریبان کے ساتھ 3125 مرتبہ ان اسماء کا ورد کرے تو وہ ہی نہیں سکتا کہ وہ اپنی مراد کو نہ پائے۔

(۲) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص نماز کے بعد 298 مرتبہ ”یَا رَحْمٰنُ“ کا ورد کرے اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو اس کا دوست بنا دے گا اور اس کے دشمن بھی اس پر مہربان ہو جائیں گے۔

(۳) جو شخص روزانہ نماز کے بعد سو مرتبہ ”یَا رَحْمٰنُ“ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ظلمت و غفلت اور قرا موٹی کے پردے ہٹا دے گا۔

(۴) ہر نماز کے بعد سو مرتبہ ”یَا رَحِیْمُ“ کا ورد لطف الہی کے حصول کا باعث ہے۔

(۵) جو شخص نماز صبح کے بعد 90 مرتبہ ”یَا رَحِیْمُ“ کا ورد کرے گا تو خدا کی اس پر مہربان ہو جائے گی۔

(۶) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ نماز صبح کے بعد اکتالیس (41) مرتبہ ”یا عزیز“ کا ورد کرے وہ مخلوق خدا کا محتاج نہ ہوگا اور وہ لوگوں میں عزیز و محترم ہوگا۔

(۷) جو شخص نماز صبح کے بعد 94 مرتبہ ”یا عزیز“ کا ورد کرے تو علم کیمیا کے اسرار سے واقف ہوگا۔

(۸) روزانہ نماز صبح کے بعد 41 مرتبہ ”یا عزیز“ کا ورد کرنا دوستی کا موجب ہے۔

(۹) اگر کوئی شخص بلند مقام، دولت یا دشمنوں پر برتری چاہتا ہو تو طلوع صبح یا نماز صبح کے بعد 1058 مرتبہ ”الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ“ کا ورد کیا کرے تو بہت ہی کم مدت میں مقصود حاصل کر لے گا۔

(۱۰) گناہوں سے آزاد ہونے اور دل سے محبت دنیا کو نکالنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ کہے: ”يَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذُنُوبِي يَا قَهَّارُ“ انشاء اللہ بہت جلد مراد پا لے گا۔

(۱۱) ہر نماز کے بعد سجدہ میں جا کر ایک ہی سانس میں ”يَا وَهَّابُ“ کا چودہ مرتبہ ورد کرنا باعث بنتا ہے کہ انسان اچھا قاری بنے اور عامل مستغنی ہو جائے۔

(۱۲) اگر کوئی شخص نماز کے بعد اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور سات مرتبہ ”يَا وَهَّابُ“ کا ورد کرے تو اس کی دعا مقبول اور مراد پوری ہوگی۔

(۱۳) قرض کی ادائیگی اور وسعتِ رزق کے لئے ”يَا وَهَّابُ“ کے ورد کا عمل بہت ہی مجرب ہے۔

اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات یا جمعہ کے روز سو (100) مرتبہ درود شریف پڑھے پھر دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس (25) مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ سلام کے بعد اکتالیس ہزار (41000) مرتبہ اس اسم کا ورد کرے، ورد کی تکمیل سے پہلے کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ بزرگ علما کا کہنا ہے کہ یہ عمل تجربہ شدہ ہے کہ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

(۱۴) اگر کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی بے گناہ قید میں ہو یا رزق میں تنگی ہو تو تین روز تک آدھی رات کے وقت دو رکعت نماز حاجت پڑھے، ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کرے اور سو (100) مرتبہ ”يَا وَهَّابُ“ کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اپنی مراد کو پالے گا۔

(۱۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 77 مرتبہ ”يَا فَتَّاحُ“ کا ورد کرے اور اس دوران اپنی نگاہیں اپنے سینے پر مرکوز رکھے تو اس کے سینے سے غفلت کا رنگ دور ہو جائے گا اور اس کا دل پاک و صاف ہو جائے گا اس کی مشکلات خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

(۱۶) جو شخص بعد نماز صبح اپنے دونوں ہاتھوں سے سینہ پکڑ کر 70 مرتبہ ”يَا فَتَّاحُ“ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے حجاب ہٹا دے گا اور اس کے دل کی کدورت و جہالت کو دور کر دے گا۔

(۱۷) چھپے رازوں کو جاننے کے لئے ہر نماز کے بعد ”يَا عَلِيمُ“ 106 مرتبہ ورد مفید و موثر ہے۔

(۱۸) جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ غسل کرے پھر دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے سلام کے بعد بلا فاصلہ سومرتبہ ”یَا لَطِیف“ کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۱۹) جو شخص نماز ظہر کے بعد ”یَا رَافِع“ کا سومرتبہ ورد کرے گا تو خداوند عالم اس کا مقام بلند فرمائے گا۔

(۲۰) جو شخص جمعہ اور پیر کی راتوں میں نماز عشاء کے بعد ایک سو اکتالیس (۱۴۱) مرتبہ ”یَا مُعِزُّ“ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر قسم کا خوف نکال دے گا اور اسے مخلوق کے درمیان شان و شوکت اور حیثیت حاصل ہوگی۔

(۲۱) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر روز بعد از نماز صبح سات بار ”فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“ کہے تو خداوند عالم ان کلمات کی برکت سے اس روز ہر مشکل میں اس کی مدد کرے گا۔

(۲۲) اگر کوئی شخص جمعرات کے روز بعد از نماز چاشت پانچ سومرتبہ ”یَا سَمِيعُ“ کا ورد کرے تو اس کی دعا و حاجات قبول ہوں گی۔

(۲۳) جو شخص بھی ”یَا حَلِيمُ“ کو نماز پنجگانہ کے بعد ۸۸ مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اس سے بری عادات مثلاً حسد، بخل، جھوٹ خصوصاً بد خلقی اور بدزبانی دور ہو جائے گی۔

(۲۴) عبادات میں دسواں شیطانی سے دوری کے لئے روزانہ نماز صبح کے بعد سو بار ”یَا غَفُورُ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۲۵) حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ روز جمعہ بعد از نماز بار یک خط

سے 988 مرتبہ ”الْحَفِیْظُ“ لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لینے والا شخص دسوسہ شیطانی سلاطین کے خوف، درندوں، سانپ، بچھو اور خیالات فاسدہ سے امان میں رہتا ہے۔

(۲۶) جو بھی شخص کوئی عمدہ مطلوب و مقصود رکھتا ہو اور اس کے پورا ہونے کا کوئی چارہ کار نہ پاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد ہزار مرتبہ ”یا مَکْرِیْمُ“ کا ورد کرے، پھر ہزار مرتبہ درود شریف کا ورد کرے اور اپنے مقصود و مطلوب کا قصد کرتے ہوئے سو جائے تو انشاء اللہ العزیز سونے کے دوران ہی اس کو رہنمائی مل جائے گی۔

(۲۷) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص آدھی رات کے وقت وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پھر اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے سو مرتبہ ”یا حَاقُّ“ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دے گا اور اگر وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہے تو اس کا باطن پاک و صاف اور دل اتنا منور ہو جائے گا کہ لوگوں کے ضمیر اس پر منکشف ہونے لگیں گے۔

(۲۸) نماز عشاء کے بعد 14 مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد 1352 مرتبہ ”یا قَوِّیُّ یا غَنِّیُّ یا مَلِیُّ یا وَفِیُّ“ کا ورد کرے اور آخر میں پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل چالیس شب انجام دے تو یہ عمل کثرت مال اور ثروت مندی اور قبولیت دعا وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

(۲۹) اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد 26 مرتبہ ”یا قَوِّیُّ“ کا ورد کرے تو تمام مخلوقات اس کی دوست و مہربان ہو جائیں گی۔

(۳۰) ہر نماز کے بعد 18 مرتبہ ”یا حَاقُّ“ کا ورد درازی عمر، ناگہانی موت سے تحفظ اور معاش کی زیادتی کے لئے فائدہ مند ہے۔

(۳۱) مشکلات کے حل کے لئے بعد از نماز واجب ”یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ“

کے 19 مرتبہ ورد کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

(۳۲) طالبِ حال و اخلاص کے لئے ”یَا وَاجِدُ“ کا نماز صبح کے بعد

155 مرتبہ ورد مفید ہے۔

(۳۳) جو شخص نفسِ امارہ کی گرفت میں ہو اور وسوسہ شیطانی اس پر غالب

آچکے ہوں تو اگر وہ چالیس دن تک ”الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ“ کا ذکر کرے

طلوعِ صبح سے نماز صبح تک اور نماز صبح کے بعد طلوعِ آفتاب تک جس قدر زیادہ سے زیادہ

ہو سکے ورد کرے تو اس کے نفس میں اتنی قوت و قدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ شیطان پر

غالب آجائے گا اور اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہونے لگیں گے۔

(۳۴) اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ نیک اعمال انجام دینے کیلئے توفیقِ خداوندی

اس کے شامل حال ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ ہر نماز واجب کے بعد 202 مرتبہ

”یَا بَدُّ“ کا ورد کیا کرے۔

(۳۵) اگر کوئی شخص کسی پر ظلم و ستم کر چکا ہو اور اب توبہ استغفار کے بعد دل کو

اطمینان و سکون دینا چاہتا ہو تو جمعہ کے روز نماز صبح کے بعد 200 مرتبہ ”یَا رَزَّوْفُ“ کا

ورد کرے۔

(۳۶) جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا ہمسایہ اس کو ایذا دینے اور مخالفت کرنے سے

باز آجائے یا ظالم حکمران معذول ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد

200 مرتبہ ”یَا رَزَّوْفُ“ کو شیرینی یا پانی پر دم کرے اور اس کو مٹی کے کوزے میں رکھے

اور اس شخص کو تصور میں رکھ کر اس کوزے سے پانی پی لے تو مقصود بہت جلد حاصل ہوگا۔

(۳۷) مشکلات و تنگی معیشت سے نکلنے اور دل و روح کے مستغنی ہونے کے

لئے نماز جمعہ کے فوری بعد 1060 مرتبہ ”یا غنی“ کا ورد مجرب ہے۔

(۳۸) جو شخص نماز عشاء کے بعد یہ آیت پڑھے:

”وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلُّوْا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَ تَرَى
الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيْهِ وَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ“ (سورہ نحل..... ۱۴)

وہ ذات وہی ہے جس نے (تمہارے لئے) دریا کو مسخر
کیا تاکہ اس سے تازہ گوشت کھا سکو اور لباس کیلئے اس سے
وسائلِ زینت نکالو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ وہ دریا کا سینہ چیرتی
ہیں تاکہ تم (تجارت کر سکو اور) فضلِ خدا سے بہرہ مند ہو سکو، شاید
تم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔

پھر ہزار مرتبہ ”یا رَشِيْدُ“ کا ورد کرے توفیق و کامرانی،

تدبیر، امور کے سرانجام پانے، حاجات برآنے، ملوک و حکام کے
تقرب اور لوگوں کے نزدیک محترم ہونے میں بہت مؤثر ہے۔

(۳۹) کسی کو کوئی امر مہم پیش ہو اور اس کے حل کے لئے مضطرب ہو تو اگر نماز

صبح کے بعد ہزار دفع ”یا قَرِيْبُ“ کا ورد کرے۔ مجرب ہے۔ اگر کسی اور وقت میں عمل
کرنا چاہے تو دس ہزار بار ورد کرے۔

(۴۰) اگر کوئی نماز جمعہ کے بعد 100 مرتبہ ”یا قَاهِرُ“ کا ورد کرے تو اس کا

دشمن مقہور ہوگا، اس کا دل پاک و صاف ہو جائے گا اور اس کی حاجات قبول ہوں گی۔
(۳۱) ہر نماز کے بعد 306 مرتبہ ”یا قَاہِرُ“ کا ورد دشمن پر غلبہ پانے کے لئے مجرب عمل ہے۔

(۳۲) حاجات کی برآری کے لئے جب کوئی طریقہ نہ پاتا ہو تو لگا تار چالیس جمعہ نماز صبح یا ظہر یا عصر کے بعد اپنی حاجت کو نظر میں رکھتے ہوئے 100 بار ”یا قَاہِرُ“ کا ورد مجرب ہے۔

(۳۳) اگر زندگی میں کوئی بہت ہی مشکل درپیش آجائے اور اس کا کوئی حل نہ ہو تو بعد از نماز ایک نشست میں 111 مرتبہ ”یا کَافِی“ کا ورد مفید ہے۔

(۳۴) ہر مشکل امر کے لئے نماز صبح کے بعد ایک ہزار مرتبہ ”بِسْمِ اللّٰهِ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلٰی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ“ پڑھے پھر کہے ”بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ“ تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

(۳۵) قوی دشمن کی ضرور سانی کو دور کرنے کے لئے دو رکعت نماز کے بعد اپنا چہرہ خاک پر رکھ کر اس دعا کو ”یا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰی خَلْقِكَ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُغِیْثُ اَعِیْنِیْ“ تین مرتبہ پڑھے اور اپنے آپ پر پھونک مارے۔

(۳۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب رزق کے لئے نماز

فریضہ کے آخری سجدہ میں ۱۸ رجز ذیل دعا پڑھنا انتہائی مفید و موثر ہے:

”يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَ خَيْرَ الْمُعْطِينَ اَرْزُقْنِي وَ

اَرْزُقْ عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ“

(۴۷) جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہئے کہ غسل کرے پھر دو رکعت

نماز خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے سلام کے بعد بلا فاصلہ سومرتبہ ”يَا لَطِيف“ کا ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

(۴۸) جب ایسا غم و اندوہ اور اضطراب ہو کہ ختم ہونے کا نام نہ لیتا ہو تو

چاہیے کہ غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ستر ہزار بار ”يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ“ کا ورد کرے پھر حلال چیز کا صدقہ دے تو انشاء اللہ بہت جلد اپنا مقصود حاصل کر لے گا۔

چٹاباب
اور ادہفتہ

حاجات کی برآری کے لئے عمل

حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ درج ذیل عمل کو انجام دے تو خود امد عالم اس کی حاجت کو بر لائے گا اور اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو وہ حق رکھتا ہے کہ روز قیامت مجھ سے سوال کرے اور وہ عمل یہ ہے:

ہفتہ کے روز

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اتوار کے روز

”إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ“

پیر کے روز

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

منگل کے روز

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

بدھ کے روز

حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

جمعرات کے روز

يَا غَفُورٌ رَحِيمٌ

جمعہ کے روز

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

مندرجہ تمام اذکار کو ایک ہزار مرتبہ کہنا ہے اور جب جمعہ کے دن ذکر مکمل کر

چکے تو چاہئے کہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل ورد کرے:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ

فَرَجَهُمْ“

یاد رہے کہ یہ عمل کو باطہارت رو قبلاً اور ایک ہی مجلس میں انجام دیا جائے۔

استجاب دعا کے لئے دو عمل

(۱)

ایک روایت میں امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کوئی مندرجہ ذیل اذکار کو تین ہفتہ تک ہر روز ہزار ہزار مرتبہ ذکر کرے تو اسکی دعا مستجاب ہوگی انشاء اللہ۔

ہفتہ کے روز

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

اتوار کے روز

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَمِ

پیر کے روز

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

منگل کے روز

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بدھ کے روز

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

جمعات کے روز

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

جمعہ کے روز

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اس عمل کو بھی با طہارت رو بہ قبلہ اور ایک ہی مجلس میں انجام دیا جائے۔

(۲)

اسی طرح امام سے یہ بھی منقول ہے کہ اگر کوئی ہر روز ہزار مرتبہ یہ عمل انجام دے اگر اس کی طاقت یا فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ ذکر کو انجام دے اور اس دوران کسی سے کوئی گفتگو نہ کرے تو انشاء اللہ العزیز اس کی حاجات پوری ہوں گی اور وہ اذکار یہ ہیں:

ہفتہ کے روز	اتوار کے روز	پیر کے روز
يَا هُوَ يَا اللَّهُ	يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ	يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ
منگل کے روز	بدھ کے روز	جمعات کے روز
يَا فَرْدُ يَا أَحَدُ	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	يَا حَنَّانُ يَا هَنَّانُ
جمعہ کے روز		
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ		

ایک مجرب عمل

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حاجات کی برآری کے لئے مندرجہ ذیل عمل مجرب ہے انشاء اللہ تعالیٰ ذکر کرنے والے کی دعا قبول ہوگی۔

مندرجہ ذیل ہر روز کا ذکر اکتا کیس (۴۱) مرتبہ اور صرف منگل کے روز کا ورد سو مرتبہ کرنا ہے۔

ہفتہ کے روز

فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَنَكَ ۖ
اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ ۖ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ .

اتوار کے روز

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْقَمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ .

پیر کے روز

لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ عَزِيْزًا جَلِيْلًا يَّا عَزِيْزُ يَّا جَلِيْلُ .

منگل کے روز

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ .

بدھ کے روز

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُّخْلِصًا

جمعرات کے روز

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

جمعہ کے روز

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

حافظہ کی زیادتی اور ذہن کی تقویت کے لئے

حافظہ کی زیادتی اور ذہن کی تقویت کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو ایک لقمہ روٹی پر لکھے اور اسے کھالے تو انشاء اس کا حافظہ خوب سے خوب تر اور ذہنی طاقت بڑھ جائے گی۔

ہفتہ کے روز

فَتَّعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

اتوار کے روز

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

پیر کے روز

سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَى

منگل کے روز

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى

بدھ کے روز

لَا تُحَرِّكْ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ

جمعرات کے روز

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ

جمعہ کے روز

فَإِذَا قُرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْهُ وَقُرْآنَهُ

حاجات کی برآری اور قرض کی ادائیگی کا عمل

کتاب در اللہ تعالیٰ میں جناب فیض کاشانی فرماتے ہیں کہ حاجات کی برآری اور قرض کی ادائیگی کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ایک شب جمعہ سے اس عمل کو شروع کرے اور ایک شب جمعہ درمیان میں چھوڑ کر دوسری شب جمعہ تک متواتر اس عمل کو یوں انجام دے:

شب جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَةَ

اتوار اور پیر کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ

پیر اور منگل کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحُسَيْنِ

منگل اور بدھ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

شب جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ

ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی بْنِ مُوسٰی

اتوار اور پیر کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بْنِ عَلٰی

پیر اور منگل کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلٰی بْنِ مُحَمَّدٍ

منگل اور بدھ کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحُسَيْنِ بْنِ عَلٰی

بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْحُجَّہِ بْنِ الْحَسَنِ

شب جمعہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْعَبَّاسِ الشَّہِیدِ

ماخذ

$$\frac{786}{170}$$

- | | |
|--------------------|---|
| ۱۔ قرآن مجید مترجم | (حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی
محسن الملت سید صفدر حسین نجفیؒ) |
| ۲۔ معجم المفہرس | (محمد فواد عبدالباقی) |
| ۳۔ مفاتیح الجنان | (محدث شیخ عباس قمیؒ) |
| ۴۔ السر المستتر | (شیخ بہائیؒ) |
| ۵۔ خواص اسماء حسنی | (جابر رضوانی) |
| ۶۔ چشمہ رستگاری | (عبدالباسط شہیب زادگان) |
| ۷۔ گلہائے ارغوان | (الحاج رضا سقا زادہ واعظ) |

No. 130/6 Date 15/4/11
 Section Status
 D. Class
 MAJAFI BOOK LIBRARY

قاری

پبلیکیشنز پاکستان

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)

ایف۔ بی۔ ایریا کراچی

P-O-BOX-2335

قاری

پبلیکیشنز پاکستان

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انچولی)

ایف۔ بی۔ ایریا کراچی

P-O-BOX-2335



تفاسیر قرآن مجید کا مطالعہ کرنے والے حضرات کے لئے ایک اطلاع ہے کہ ”تفسیر قلمی“ کا ترجمہ مکمل ہو چکا ہے اور اب کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کے مراحل سے گزر رہی ہے انشاء اللہ بہت جلد تفسیر کی خوبصورت کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

رابطہ کے لئے

قاری اکیڈمی اینڈ ریلیجز انسٹیٹیوٹ

R-340 بلاک 20 سادات کالونی (انجولی)

ایف۔ بی۔ ایریا کراچی P-O-BOX-2335

Ph: 6808027, 6378027, 6603982

قاری پبلیکیشنز پاکستان

